روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

جمعتہ المبارک
06 فروری 2026
FRIDAY
06 FEBRUARY - 2026

صفحہ 08 سرفراز خان اسپتال داخل، رنجی کوارٹر فائنل نہیں کھیل پائیں گے

صفحہ 08 آخری میچ میں بھی سری لنکا شکست سے دوچار، انگلینڈ کا کلین سویپ

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 16 | شمارہ نمبر: 31 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

وزیر داخلہ امیت شاہ جموں پہنچ گئے

سیکورٹی سرحدی نظم ونسق اور ترقیاتی منصوبوں کا اعلیٰ سطحی جائزہ

سرینگر// 5 فروری/مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ جمعرات سے جموں و کشمیر کے تین روزہ دورے پر پہنچے، جس دوران وہ سیکورٹی صورتحال، بارڈر مینجمنٹ اور مرکزی حکومت کے زیر عمل ترقیاتی منصوبوں کا اعلیٰ سطحی جائزہ لیں گے۔ اس دورے کو موجودہ سیاسی، انتظامی اور سیکورٹی تناظر میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہوگئی ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیر داخلہ اپنے دورے کے دوران جموں اور کشمیر دونوں خطوں میں علیحدہ علیحدہ اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کریں گے تاکہ زمینی حقائق، علاقائی خدشات اور انتظامی چیلنجز کو براہ راست سنا جا سکے۔ ان اجلاسوں میں پولیس، فوج، نیم فوجی دستوں اور خفیہ ایجنسیوں کے اعلیٰ افسران شرکت کریں گے۔ وزیر داخلہ بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کی بوبیا اور گرنام سرحدی چوکیوں کا بھی دورہ کریں گے، جہاں انہیں

لائن آف کنٹرول اور انٹرنیشنل بارڈر پر مجموعی سیکورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی جائے گی۔ خاص طور پر سرحد پار سے دراندازی کی کوششوں، ڈرون کے ذریعے ہتھیاروں اور منشیات کی اسمگلنگ، اور حالیہ مہینوں میں سامنے آئے نئے سیکورٹی چیلنجز پر خصوصی توجہ مرکوز رہے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مستقبل کی حکمت عملی، انٹیلی جنس شیئرنگ اور فورسز کے درمیان کوآرڈینیشن کو مزید مضبوط بنانے سے متعلق اہم ہدایات بھی دی جاسکتی ہیں۔ دورے کے دوران امت شاہ سیکورٹی فورسز کے جوانوں اور افسران سے براہ راست بات چیت کریں گے اور زمینی سطح پر تعینات اہلکاروں کو درپیش مسائل، سہولیات اور فلاح و بہبود سے متعلق امور پر ان کی آراء سنیں گے۔ اس کے علاوہ وہ شہید جوانوں کے اہل خانہ سے ملاقات کریں گے/102

تین دہشت گردوں کی ہلاکت سیکورٹی فورسز کی بڑی کامیابی: بی جے پی

سرینگر// 05 فروری //کے این ایس //بی جے پی ایم ایل اے شگن پریہار نے بدھ کے روز ادھم پور میں دو اور کشتواڑ میں ایک دہشت گرد کی ہلاکت کو جموں و کشمیر میں سیکورٹی فورسز کے لیے ایک بڑی کامیابی قرار دیا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق ایک دن پہلے کی گئی کارروائیوں کا حوالہ دیتے ہوئے، پریہار نے سیکورٹی فورسز اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کے لوگوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ملی ٹینٹوں کو ہلاک کرنا ایک اہم کامیابی ہے۔ بی جے پی کے قانون ساز نے کہا، "یہ ہماری سیکورٹی فورسز کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔/101

لیفٹننٹ گورنر کی ہریدوار میں

سوامی ستیہ مترانند گری جی مہاراج کی مورتی کی تنصیب کی تقریب میں شرکت

اتحاد اور جذبہ 2047 تک ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے کی کلید

سرینگر//۵ فروری //جے کے این ایس //جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو دیو بھومی اتراکھنڈ کے ہریدوار میں سوامی ستیہ مترانند گری جی مہاراج کی مورتی کی تنصیب کی تقریب میں شرکت کی۔ جونا اکھاڑہ کے آچاریہ مہامنڈلیشور سوامی اودھیشانند گری جی مہاراج کی رہنمائی میں روحانی، ثقافتی اور سدگرو یادگاری تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق اپنے خطاب میں، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ملک میں گہرے معاشی، ثقافتی اور روحانی نشاۃ ثانیہ پر بات کی، جو معاشرے میں ایک متحرک نئے شعور کو بھڑکا رہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ محترم سنتوں کے آشیرواد سے، لوگ ایک/103

امریکہ اور یورپی یونین کے ساتھ تجارتی معاہدے کے بعد دنیا کو استحکام کا یقین

ہندوستان کو پیچھے مڑنے یا رکنے کی ضرورت نہیں، بلکہ آگے بڑھتے رہنا ہے

آپریشن سندور کے دوران دنیا نے ہماری طاقت صیح سے دیکھی

ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کیلئے تیز رفتار راستے پر/ وزیر اعظم مودی

سرینگر// 05 فروری // ایس این این // کانگریس کے پاس کوئی آئیڈیا، کوئی ویژن یا کوئی منصوبہ نہیں ہے کا الزام عائد کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کیلئے تیز رفتار راستے پر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان عالمی فورمز پر گلوبل ساؤتھ کی آواز بن گیا جبکہ مستقبل کیلئے تیار تجارتی

سودے کر رہا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق اپوزیشن کے شور شرابے کے بیچ وزیر اعظم نریندر مودی نے لوک سبھا میں صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک کا جواب دیا۔ اپنی تقریر کے آغاز میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ایل او پی اور کانگریس کے سربراہ ملکارجن کھڑگے پر طنز کیا۔ وزیر اعظم نے وکست بھارت کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو پیچھے مڑ کر یا رکنے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ مقصد حاصل کرنے کیلئے آگے بڑھتے رہنا ہے۔/104

سرینگر جموں قومی شاہراہ ہلکی گاڑیوں کیلئے کھول دی گئی

بھاری گاڑیوں کو صرف سرینگر سے جموں جانے کی اجازت، مخالف سمت پر پابندی

سرینگر// 05 فروری //وی او آئی //سرینگر۔ جموں قومی شاہراہ جمعرات کو ٹریفک کیلئے کھول دی گئی، تاہم حکام نے ہلکی گاڑیوں کو دونوں سمتوں میں چلنے کی اجازت دی ہے جبکہ بھاری گاڑیوں کو صرف سرینگر سے جموں کی طرف جانے کی اجازت دی گئی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سرینگر۔ جموں قومی شاہراہ/105

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کی اقتصادی سروے رپورٹ برائے سال 2025-26 قانون ساز اسمبلی کے ایوان میں پیش

جموں و کشمیر کی معیشت 5.82 فیصد کی شرح سے بڑھنے کا امکان

2019-20 سے 2024-25 کے دوران حقیقی GSDP میں 4.47 فیصد کی جامع سالانہ شرح نمو حاصل

افراط زر اور بے روزگاری کی شرح میں کمی اور باغبانی فصلوں کے رقبے اور مجموعی زرعی و پھل پیداوار میں ریکارڈ اضافے کا دعویٰ

سرینگر//۵ فروری //جے کے این ایس //اقتصادی سروے رپورٹ 2025-26 کے مطابق مرکزی زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کی حقیقی مجموعی ریاستی گھریلو پیداوار (جی ایس ڈی پی) کی شرح نمو 5.82 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جموں و کشمیر نے 2019-20 سے 2024-25 کے دوران حقیقی جی ایس ڈی پی میں 4.47 فیصد کی جامع سالانہ شرح نمو (سی اے جی آر) حاصل کی، جو معاشی لچک اور وبائی امراض کے بعد کی بحالی کی نشاندہی کرتی ہے۔ اقتصادی سروے رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ اسی مدت کے دوران ترقی کی شرح دہلی اور ہماچل پردیش سے زیادہ ہے اور ہریانہ سے معمولی زیادہ ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جمعرات کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے فلور پر پیش کی گئی اقتصادی سروے رپورٹ 2025-26 میں، جموں و کشمیر کی معیشت کے حجم کا تخمینہ برائے نام شرائط میں تقریباً 2.86 لاکھ کروڑ روپے اور حقیقی معنوں میں 1.50 لاکھ کروڑ روپے ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں فی کس آمدنی کا تخمینہ 2025-26 میں 1,68,243 روپے ہے، جو کہ ہماچل پردیش، دہلی، پنجاب، چندی گڑھ اور ہریانہ سمیت متعدد شمالی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں/106

چھتہ بل باغیاس سرینگر میں آگ کی خوفناک واردات

8 رہائشی مکانات مکمل طور پر خاکستر

درجنوں کنبے کھلے آسمان تلے زندگی بسر کرنے پر مجبور

سرینگر// 05 فروری // ایس این این //سرینگر کے چھتہ بل باغیاس علاقے میں آگ کی ایک خوفناک واردات میں 8 رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہو گئے اور ان میں موجود تمام ساز و سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔ آگ کی واردات میں کئی کنبے بے گھر ہو کر کھلے آسمان تلے زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے

ہوئے بتایا کہ چھتہ بل باغیاس علاقے میں جمعرات کی صبح آگ کی ہولناک واردات میں 8 رہائشی مکانات مکمل طور پر خاکستر ہو گئے۔/107

وادی کشمیر میں بند سیاحتی مقامات کو کھولنے کا وقت آگیا

معاملہ وزیر داخلہ کے ساتھ اٹھاؤں گا

اس صنعت کو فروغ دینے کیلئے پرانے طریقہ کار کو آسان بنانے کی ضرورت/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر// 05 فروری // ایس این این //وادی کشمیر میں بند سیاحتی مقامات کو کھولنے کا وقت آگیا ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ معاملہ وزیر داخلہ کے ساتھ اٹھاؤں گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر کا ہر حصہ براہ راست یا بالواسطہ طور پر سیاحت کے شعبے سے جڑا ہوا ہے اور اس صنعت کو فروغ دینے کیلئے پرانے طریقہ کار کو

آسان بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اسمبلی کے ایوان کے فلور پر بات کرتے ہوئے، سیاحت کے فروغ پر کئی ممبران اسمبلی کی طرف سے اٹھائے گئے سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگرچہ کچھ اضلاع میں سیاحت کی زیادہ صلاحیت ہے اور دیگر نسبتاً کم، سیاحت پورے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ایک لازمی جزو بنی ہوئی ہے۔ سیاحت کے شعبے میں رجسٹریشن کے عمل کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے تسلیم کیا کہ موجودہ میکانزم سخت ہے اور اس میں فوری/108

AAY خاندانوں کو 200 مفت یونٹ بجلی کی فراہمی کا منصوبہ آخری مرحلے میں

پی ایم سوریہ گھر کے تحت تقریباً 17 ہزار گھرانوں کو سولرائز کیا گیا/حکومت

سرینگر// 05 فروری // ایس این این //جموں و کشمیر میں تقریباً 16800 گھرانوں کو پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت سولرائز کیا گیا ہے کا اعلان کرتے ہوئے جموں کشمیر حکومت نے کہا کہ اے اے وائی کے 2.21 لاکھ خاندانوں کو بجلی فراہم کی جائے گی اور اس منصوبے پر عمل درآمد جلد شروع ہونے کی امید ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر حکومت نے کہا کہ جموں و کشمیر میں تقریباً 16800 گھرانوں کو پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت سولرائز کیا گیا ہے جس سے رہائشی قابل تجدید توانائی کو اپنانے میں مسلسل پیش رفت ہوئی ہے۔ اقتصادی سروے رپورٹ 2025-26 جو جمعرات کو اسمبلی میں پیش کی گئی کے مطابق مرکز کے زیر انتظام علاقے میں 83550 گھرانوں کے کل ہدف میں سے/109

جموں وکشمیر میں صحت کی 24 سو سے زیادہ آسامیاں پُر کی جائیں گی: حکومت

سرینگر// 05 فروری //کے این ایس //دیہی اور دور دراز علاقوں میں ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی شدید کمی کو تسلیم کرتے ہوئے، جموں و کشمیر انتظامیہ نے جمعرات کو کہا کہ اس نے محکمہ صحت میں 24 سو سے زیادہ آسامیوں کو پُر کرنے کا عمل شروع کیا ہے۔ اسمبلی میں کانگریس لیڈر جی اے میر کے ایک سوال کے تحریری جواب میں حکومت نے کشمیر نیوز سروس کے مطابق کہا کہ میڈیکل آفیسرز کی 480 آسامیاں، جموں و کشمیر پبلک/110

سرکاری اسپتالوں میں جنرک کے

بجائے ماڈریٹ ادویات مریضوں کو تجویز کرنے کا سلسلہ ہنوز جاری

پرائیویٹ لیبارٹریوں کے لئے ٹیسٹ کرانے کا وعدہ بھی ٹائیں ٹائیں فش

سرینگر// 05 فروری //اے پی آئی //ماڈریٹ کے بجائے جنرک ادویات سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کو فراہم کرنے کا خواب مکمل طور پر چکنا چور۔ اور پرائیویٹ لیبارٹریوں کو ٹیسٹ کرانے کے لئے باضابطہ طور پر نرخ مقرر کرنے کے دعوے بھی بے بنیاد۔ سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کو جنرک ادویات فراہم کرنے کے لئے میڈیکل شاپ قائم کرنے کی یقین دہانی بھی بے معنی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سال 2023-24 میں ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے جموں کشمیر کے سرکاری اسپتالوں کے لئے حکم نامہ جاری کیا گیا۔ کہ ان سرکاری شفا خانوں میں ماڈریٹ ادویات کے بجائے ڈاکٹر مریضوں کو جنرک ادویات تجویز بھی کرینگے اور سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کو یہی ادویات خریدنے کے لئے بھی تلقین کی جائے گی۔ جب کہ دور دراز علاقوں کے شفا خانوں سے اسطرح کے ادویات مریضوں کو مفت فراہم کی جائے گی تاکہ انہیں شہروں قصبوں کا رخ نا کرنا پڑے۔ پہلے مرحلے پر میڈیکل کالج جموں ایس ایم ایس سرینگر میڈیکل انسٹی چیوٹ صورہ اور دیگر بڑے اسپتالوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ ماڈریٹ کے بجائے جنرل ادویات کی طرف اپنی توجہ مبذول کرے اور مریضوں کو یہی ادویات استعمال کرنے پر مجبور بھی کریں۔ ماڈریٹ ادویات سرکاری اسپتالوں سے مرحلہ وار طریقے سے کم کی جائے گی تاہم تین سال گزر گئے سرکاری اسپتالوں میں ماڈریٹ ادویات اب بھی ڈاکٹر تجویز بھی کرتے ہے اور بیماروں کو خریدنے پر مجبور بھی کرتے ہیں۔ جنرل ادویات مریضوں کو سرکاری اسپتالوں میں فراہم کرنے کے لئے نہ تو میڈیکل شاپ قائم کئے گئے او رنہ ہی سرکاری اسپتالوں کے سٹوروں میں اسطرح کی ادویات رکھی گئی۔ دور دراز علاقوں میں تو اس بارے میں سوچا بھی جا سکتا۔ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جتنے بھی دعوے علاج معالجہ کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لے کئے جارہے ہیں وہ زمینی سطح پر صحیح ثابت نہیں ہو رہے ہیں۔ 2024 میں حلف وفاداری کے بعد صحت کے وزیر نے سرکاری اسپتالوں میں ٹیسٹ کرانے کے لئے نرخ مقرر کئے۔ لوگوں نے اسکی سرہانہ کی اور وزیر صحت نے یہ یقین دلایا کہ تین ماہ کے اندر اندر پرائیویٹ لیبارٹریوں کے لئے اسی طرح کے احکامات صادر کئے جاسکے تاکہ توازن برقرار رکھا جائے۔ دو سال گزر گئے وزیر صحت کو پھر اپنی بات یاد نہیں رہی۔ پرائیویٹ لیبارٹری چلانے والے من مانی پر اتر آئے ہیں حالانکہ ان کی ایسوسی ایشن کا یہ ماننا ہے کہ ہم/112

وزیر داخلہ کے یوٹی دورے کا خیر مقدم

دورہ سے جموں کشمیر میں ترقی کی رفتار تیز ہوگی

جب بھی وہ آئے، جموں وکشمیر کے لوگوں کی امیدوں پر پورا اترے ہیں/سنیل شرما

سرینگر// 05 فروری // ایس این این //وزیر داخلہ امیت شاہ کے ریاستی دورے کا خیر مقدم کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ وزیر داخلہ کے دورہ سے جموں کشمیر میں ترقی کی رفتار تیز ہوگی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بی جے پی سینئر لیڈر اور جموں و کشمیر کے قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ وزیر داخلہ امیت شاہ آج جموں پہنچیں گے جس کے بعد جمعہ کو ایک سیکورٹی جائزہ میٹنگ طے کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مرکزی

حکومت کی طرف سے چلائی جارہی ترقیاتی اسکیموں کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس سے ترقی کی رفتار تیز ہوگی اور سیکورٹی فورسز کے حوصلے بلند ہوں گے۔ انہوں نے کہا "یہ بہت اچھی خبر ہے۔ جب بھی وہ آئے ہیں، جموں و کشمیر کے لوگوں کی امیدوں پر پورا اترے ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ جموں و کشمیر کو اپنے دل کے قریب رکھا ہے۔" ادھر نیشنل کانفرنس کے ترجمان تنویر صادق نے کہا کہ جب بھی وزیر داخلہ آتے ہیں، امید کی کرن ابھرتی ہے کہ وہ ایک اچھے پیکیج کا اعلان کریں گے۔ انہوں نے کہا "سب سے اہم بات یہ ہے کہ لوگ ریاست کی بحالی چاہتے ہیں، جس کا انہوں نے پارلیمنٹ میں وعدہ کیا تھا۔ اس وعدے کو پورا کرنے کا وقت آگیا ہے۔/111

بجلی کی کڑک اور فلسطینی بچے

اہل غزہ کے بچے ہر دن ایک نئے ظلم کا شکار ہو رہے ہیں

تحریر۔۔۔۔
محمد رمضان زاہد

گزشتہ رات اچانک موسم خراب ہوگیا اور رات کے پچھلے پہر بہت زیادہ طوفانی ہوائیں چلنا شروع ہوگئیں۔ اچانک بجلی کے جانے سے بہت زیادہ اندھیرا ہوگیا. اس پر افتاد کہ بہت زیادہ شور کے ساتھ بادلوں نے گرجنا شروع کردیا۔ پھر ایک وقت ایسا آیا کہ بہت بڑا دھماکا ہوا اور بجلی کی کڑک سے بچوں کی آنکھ کھل گئی۔

میری چھوٹی بیٹی جس کی عمر 6 سال تھی وہ میرے ساتھ ہی سوئی ہوئی تھی۔ اس بجلی کی کڑک سے وہ زور سے چیخی اور ڈر کے مارے مجھ سے لپٹ کر رونے لگی۔ میں نے اسے سمجھایا اور چپ کرایا کہ بجلی بہت دور کڑکی تھی اور یہ اللہ کی طرف سے ہے، اس سے آپ کو کوئی نقصان نہیں ہوگا جبکہ وہ مسلسل روئے جارہی تھی۔ بڑے بچے بھی اس دھماکے اور بجلی کی کڑک سے ڈر کر جاگ گئے اور ہم انھیں سمجھانے بیٹھ گئے اور پھر آہستہ آہستہ بچوں نے دوبارہ نیند لینا شروع کردی۔

لیکن نیند میری آنکھوں سے اب بہت دور جاچکی تھی اور میری آنکھوں میں اہل فلسطین اور اہل غزہ کے بچوں کی تصاویر چل رہی تھیں کہ یہ بجلی کی کڑک تو ہمارے گھر پر آج آئی ہے لیکن ان کے سروں پر تو ہر روز چمک رہی ہوتی ہے۔ ہر روز ایسی سیکڑوں آوازیں ان کے بچوں کے دل کو دہلا رہی ہوتی ہیں، ہر روز آسمان ان کے سامنے جل رہا ہوتا ہے۔ان پر تو ہر وقت یہ افتاد آتی رہتی اور وہ ایک چھوٹے سے علاقے کے پنجرے میں ٹھنسے ہوئے ہیں۔ جبکہ ایئر اسٹرائیک ہر روز ہوتی ہے، ہر روز دھماکے اور شوروغل ہوتا ہے۔

آسمان کی جن فضاؤں میں ہمارے بچے رات کو تاروں کی بارات دیکھتے ہیں، رات کو چاند کی پھیلنے والی روشنی میں خوشی محسوس کرتے ہیں، اہل غزہ کے بچے آسمان پر شوروغل کرتے اور دندناتے خون آشام طیاروں کی گھن گرج کو سن کر سہم جاتے ہوں گے کہ آج پتہ نہیں کون کون سے دوستوں کی جنت کی روانگی ہے اور صبح کو ان بچوں کی زندہ لاشیں اپنے شہید ہونے والے دوستوں کی کٹی پھٹی میتوں پر جاکر خاموشی سے بیٹھ جاتے ہیں۔ اسپتالوں کے مردہ خانوں میں جاکر اپنے دوستوں کی میتوں کو دیکھ کر سسکیاں بھرنے والے بچے، اپنے والدین کے ہاتھوں میں زخموں سے چھلنی بدن کے ساتھ کرب واذیت کے ساتھ موت کو گلے لگانے والے بچے، بغیر کفن کے ملبے تلے دب کر سانس گھٹ کر شہید ہونے والے، غرض کہ جو بھی موت کی تعریف ہم کرسکتے ہیں وہ تمام کی تمام غزہ کے معصوم بچے برداشت کرکے اپنے خالق حقیقی کے پاس جارہے ہیں۔

ان کی آنکھوں کے سامنے ان کی پیاری ماؤں کی میتیں پڑی ہوتی ہیں جبکہ پیار کرنے والے باپ بھی ان کیلیے کچھ نہیں کرسکتے۔ ان کے پیار کرنے والے باپ سارا دن ان کیلیے غذائی اشیاء تلاش کرنے نکلتے ہیں تو شام کو واپسی پر نہ بچے ہوتے ہیں اور نہ گھر، بس کنکروں، پتھروں اور آہن وفولاد کا کچرا پڑا ہوتا ہے، جن کو وہ ناخنوں سے کریدنا شروع کردیتے ہیں کہ شاید کوئی جسم صحیح حالت میں نکال سکیں۔ اس کوشش میں چند کو تو کامیابی ملتی اور بہت سے اپنے ناخنوں اور ہاتھوں کو زخمی کرکے تھک ہار کر "حسبی اللہ، حسبی اللہ" کہہ کر چلاتے رہتے ہیں کہ شاید ہماری آہ وبکا سن کر کسی مردہ ضمیر حکمران کا دل پسیج جائے اور وہ اسرائیل جیسے خون آشام درندے کو لگام دینے کیلیے انسانیت کو جگادے!

میں نے ہر ممکن کوشش کی کہ مجھے دوبارہ نیند آجائے اور میں سوجاؤں تاکہ صبح آفس کی حاضری یقینی ہو اور اپنے روزمرہ کے کاموں میں حرج نہ ہو، لیکن نہ جانے کیوں جس طرح باہر کا موسم اور آسمان برس رہا تھا، اسی طرح میرے دل کی آنکھیں بھی برس رہی تھی۔ میرے اندر بسنے والا انسان رو رہا تھا کہ ہم کس دور میں جی رہے ہیں، چنگیز اور ہلاکو کے دور کی کہانیاں تو سن رکھی تھی لیکن انسانیت کس طرح سسک سسک کر جیتی ہے یہ آج کے ٹیکنالوجی کے دور میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔

ایسے لگ رہا تھا کہ یہ بجلی کی کڑک میرے قلب پر مسلسل ہتھوڑے برسا رہی ہے اور ہر کڑک کے ساتھ ایک آواز آرہی ہے وہ بھی تمھارے بچوں جیسے ہیں، ان کے بھی بہت سے ارمان ہیں، ان کا بھی دل کھیلنے اور ہنسنے کو چاہتا ہے لیکن مسلسل گرتی عمارات اور گرتی لاشیں دیکھ کر ان کی آنکھوں کے آنسو بھی خشک ہوگئے ہیں۔

بھوک سے بلکتے ہوئے بچے، پیاس سے نڈھال بچے، زخموں سے بدن چور لیے ہوئے بچے، بغیر والدین کے یتیمی کا درد لیے ہوئے بچے، بغیر ادویات کے سسکتی ہوئی بے رحم موت کے منہ میں جانے والے بچے، زخمی ہو کر اسپتالوں میں جاکر بے ہوش کرنے والی ادویات کے بغیر زخموں کو سلائی کروانے والے بچے، ٹوٹی ہڈیوں اور کرچی کرچی جسم والے بچے، بغیر ہاتھوں اور پیروں کے اپاہج بچے، اپنے بہن بھائیوں کے جسموں کے ٹکڑوں کو کپڑوں میں اکٹھے کرنے والے بچے، اور بعض تو بغیر سر اور بغیر دھڑ کے بچے... ہائے میرے پیارے نبی کی پیاری امت کے لاوارث بچے، عرب وعجم کے حکمرانوں کے منہ پر اور انسانیت کے مردہ جسم پر لات مار کر جنتوں میں جانے والے یہ بچے کس حال میں ہیں، اس کی کسی کو پرواہ نہیں۔ ہر روز ایک نئے امتحان کیلیے تیار ہونے والے بچے، لشکر فیل کی جہالت کا شکار ہوکر اپنے جسم وجان سے ہاتھ دھونے والے بچے، جدھر دیکھو ایک بے بسی ہے، ایک بے چارگی ہے، خود ہی گرتے ہیں، خود ہی سنبھلتے ہیں یہ فلسطینی بچے۔

اے آئی ٹیکنالوجی کے ظلم وستم کا شکار بچے، یعنی آپ یہ کہہ سکتے ہیں اگر دنیا میں اس وقت کوئی بھی ٹیکنالوجی معرض وجود میں آئی ہے تو تمام ٹیکنالوجی غزہ کے ان معصوم جسموں پر آزمائی جاچکی ہے اور ہر طرح کی بے رحم اور انسان دشمن ٹیکنالوجی کی بے رحم موجوں کا شکار ہونے والے فلسطین کے یہ بچے ہیں، بلکہ اگر عالم کفر نے کوئی بھی انسانیت کو مجروح اور ختم کرنے والی کوئی ٹیکنالوجی ایجاد کی ہوئی ہے تو وہ تمام ان معصوموں پر برسائی جاچکی ہے۔ مزید ان ایام جنگ میں بھی اگر کسی نئی انسانیت کو ختم کرنے والی ٹیکنالوجی معرض وجود میں آئی ہوگی تو اس کا بھی استعمال اہل غزہ کے بھوکے پیاسے مفلوک الحال باشندوں پر کیا جاچکا ہوگا۔

آہ! میرے پیارے نبی ﷺ کی امت کا یہ وہ حصہ ہے جو مسلسل گزشتہ 77 سال سے کرب، اذیت اور اپنوں کی بے رخی اور آل یہود کے ظلم وستم کا شکار ہورہا ہے، چاروں طرف سے مقید اور بے بسی کی تصویر بنا ہوا ہے، جبکہ دشمن ببانگ دہل اعلان کررہے ہیں کہ اہل غزہ کی طرف پانی کی ایک بوند اور گندم کا ایک دانہ بھی ہم نہیں جانے دیں گے۔ زخمیوں کیلیے ادویات کی بندش ہے، یہ تو وہ خبریں ہیں جو ہم تک پہنچ چکی ہیں لیکن نہ جانے کیا کیا ظلم وستم ڈھایا جارہا ہے، یہ تو میرا رب ہی جانتا ہے۔

آج اگر حماس والوں کو اس کا ذمے دار ٹھہرایا جارہا ہے تو کیا کوئی بتانے والا آئے گا کہ گزرے ہوئے 77 سال میں ان پر یہ ظلم وستم کیوں ہورہا ہے؟

آج اگر اہل اسرائیل کے گھروں پر میزائل گررہے ہیں اور وہ اس کا انتقام لے رہے ہیں تو گزشتہ 77 سال میں اہل فلسطین کیوں زیر عتاب تھے؟ اللہ تبارک وتعالیٰ اہل غزہ پر اپنا رحم کرے۔ (آمین)

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

امریکہ-ایران کشیدگی کے درمیان ٹرمپ کا بیان: دونوں ممالک کے درمیان 'اس وقت' مذاکرات جاری ہیں

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کے دن بیان دیا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان ''اس وقت مذاکرات جاری ہیں۔'' یہ دونوں ممالک کے درمیان فوجی تناؤ کے باوجود ایک ممکنہ سفارتی آغاز کا اشارہ ہے۔ وہائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے ان مذاکرات کے بارے میں زیادہ تفصیلات فراہم نہیں کیں لیکن تصدیق کی کہ دونوں ممالک کے درمیان گفتگو جاری ہے۔ انہوں نے مذاکرات کی نوعیت، ایجنڈے یا شرکاء کی وضاحت کیے بغیر کہا کہ ''وہ مذاکرات کررہے ہیں۔'' ٹرمپ نے ان مذاکرات کو ماضی کی فوجی کارروائی کے تناظر میں پیش کیا۔ جون ۵۲۰۲ء کے امریکی حملے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ''انہیں کچھ عرصہ پہلے کچھ کرنے کا موقع ملا تھا، لیکن وہ کامیاب نہیں ہوا۔ اور ہم نے (آپریشن) مڈنائٹ ہیمر کیا۔ میں نہیں سمجھتا کہ وہ دوبارہ ایسا کچھ ہوتے دیکھنا چاہتے ہیں، بلکہ وہ مذاکرات کرنا چاہیں گے۔'' ٹرمپ نے مذاکرات کے 'جاری' ہونے کی تصدیق اس وقت کی جب مشرق وسطیٰ میں حالات نازک ہوتے جا رہے ہیں۔ ٹرمپ کے بیان سے چند گھنٹے قبل ایک امریکی لڑاکا طیارے نے بحیرہ عرب میں ایک ایرانی ڈرون کو مار گرایا جو طیارہ بردار بحری جہاز 'یو ایس ایس ابراہم لنکن' کے قریب آ گیا تھا۔ اس واقعے سے ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں فریق سفارت کاری کی راہیں تلاش کر رہے ہیں لیکن خطے میں صورتحال ہنوز نازک ہے۔ ٹرمپ کا بیان، ان کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کے اسرائیل دورے کے بعد سامنے آیا۔ اس دورے میں وٹکوف نے مغربی یروشلم میں وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو سے ملاقات کی تاکہ ایران اور ٹرمپ کے غزہ جنگ بندی منصوبے کے دوسرے مرحلے کے نفاذ پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ اسرائیلی میڈیا نے رپورٹ کیا کہ ان کی گفتگو میں ایران کا معاملہ نمایاں رہا۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے سفارت کاری کے لیے محتاط آمادگی کا اشارہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے وزیر خارجہ عباس عراقچی کو امریکہ کے ساتھ ''منصفانہ اور مساوی مذاکرات'' آگے بڑھانے کی ہدایت دی ہے، لیکن صرف مخصوص شرائط کے تحت۔ پزشکیان نے کہا کہ ''میں نے وزیر خارجہ کو ہدایت دی ہے کہ اگر مذاکرات کیلئے مناسب ماحول موجود ہو جو دھمکیوں اور غیر معقول توقعات سے پاک ہو تو وہ وقار، دانشمندی اور مصلحت کے اصولوں کی رہنمائی میں منصفانہ اور مساوی مذاکرات کو آگے بڑھائیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ کوئی بھی مذاکرات ایران کے قومی مفادات کے عین مطابق ہونی چاہیے۔ ایران کی وزارت خارجہ نے تصدیق کی ہے کہ مذاکرات کی تیاریاں جاری ہیں۔ ترجمان اسماعیل بقائی نے سرکاری خبر رساں ایجنسی 'ارنا' (آئی آر این اے) کو بتایا کہ ''اگلے چند دنوں میں'' گفتگو کی منصوبہ بندی جاری ہے اور مقام کو حتمی شکل دینے کے لیے مشاورت جاری ہے۔ بقائی نے کہا کہ کئی علاقائی ممالک نے مذاکرات کی میزبانی کی پیشکش کی ہے۔ انہوں نے اس عمل میں سہولت پیدا کرنے کے لیے ''دوست ممالک'' کا شکریہ ادا کیا۔

اقوام متحدہ کا علاحدہ فلسطینی ریاست پر زور

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی عوام کے ناقابل تنسیخ حقوق یقینی بنانے سے متعلق اقوام متحدہ کی کمیٹی نے غزہ میں غیر مستحکم جنگ بندی اور مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کی مسلسل توسیع کے تناظر میں مسئلے کا دو ریاستی حل نکالنے کے مطالبے کا اعادہ کیا ہے اور علاحدہ فلسطینی ریاست پر زور دیا۔ کمیٹی کے اجلاس میں اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو غطریس نے فلسطینی مسئلے کے سیاسی حل کی تلاش کا عمل آگے بڑھانے کی فوری ضرورت پر زور دیتے ہوئے خبردار کیا کہ زمینی حالات بدستور انتہائی نازک ہیں اور یہ سوال درپیش ہے کہ نیا سال امن لائے گا یا اس میں مزید مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے غزہ میں شہریوں کی مسلسل تکالیف، بڑھتی ہوئی نقل مکانی اور مغربی کنارے میں آبادکاروں کے تشدد اور فلسطینیوں کے گھروں کی مسماری کا حوالہ دیتے ہوئے۔

انڈونیشیا کا ٹرمپ کے ''بورڈ آف پیس'' سے علاحدگی کا عندیہ، فلسطین شرط

نئی دہلی (ایم این این): انڈونیشیا نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے شروع کردہ ''بورڈ آف پیس'' سے فلسطینی خودمختاری کو عملی طور پر آگے نہ بڑھایا گیا تو وہ اس اقدام سے دستبردار ہوسکتا ہے۔ صدر پرابوو سوبیانتو کے مطابق انڈونیشیا ایسی کسی پالیسی کی حمایت کا پابند نہیں جو اس کے قومی موقف سے متصادم ہو۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ شرکت کا انحصار غزہ میں فوری امن، فلسطین میں استحکام اور مکمل خودمختاری پر ہے۔ انڈونیشیا نے امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے شروع کیے ''بورڈ آف پیس'' کے حوالے سے واضح انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر یہ فورم فلسطینی خودمختاری کے قیام میں موثر ثابت نہ ہوا تو انڈونیشیا اس سے علاحدگی اختیار کرسکتا ہے۔ انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے انڈونیشین علماء کونسل کے نائب چیئرمین خلیل نفیس نے کہا کہ انڈونیشیا کسی ایسی بین الاقوامی پالیسی یا فورم کی حمایت کا پابند نہیں جو اس کے قومی اور اصولی موقف سے متصادم ہو۔ صدر پرابوو کے مطابق، اگر بورڈ آف پیس کی سمت انڈونیشیا کے موقف کے مطابق نہ رہی تو جکارتہ اس میں شرکت سے گریز کرے گا، اور ضرورت پڑنے پر مکمل دستبرداری بھی اختیار کی جاسکتی ہے۔ صدر پرابوو نے کہا، ''اگر بعد میں امن بورڈ کی پالیسی ہمارے موقف کے خلاف گئی تو ہم اس میں شامل نہیں رہیں گے۔ اگر اس کی سمت پر اثر انداز ہونا ممکن نہ ہوا تو ہم مکمل طور پر الگ ہوسکتے ہیں۔'' یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب غزہ اور فلسطینی علاقوں میں جاری تنازع پر عالمی سفارتی سرگرمیوں میں اضافہ دیکھا جارہا ہے۔

انڈونیشیا: ہاتھی کی سواری پر پابندی، ایسا کرنے والا پہلا ایشیائی ملک

نئی دہلی (ایم این این): انڈونیشیا نے ہاتھیوں کی سواری پر پابندی لگادی ہے اور ایشیا کا پہلا ملک بن گیا ہے، جس نے جانوروں کی فلاح و بہبود کی بنیاد پر مقبول سیاحتی سرگرمیوں کو غیر قانونی قرار دیا ہے۔ انڈونیشیا تے شدید خطرے سے دوچار سماترا اور بورنین ہاتھی کو بچانے کیلئے پہلے دسمبر میں ملک گیر پابندی عائد کی ہے اور اس سال کے آغاز سے باقاعدگی کے ساتھ سرکاری حکام اس کے بتدریج تعمیل کی نگرانی کررہے ہیں۔ بڑے پیمانے پر انڈونیشیائی عوام کی طرف ہاتھیوں کی سواری پر پابندی کے مطالبے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔

واشنگٹن پوسٹ میں چھٹنی: ششی تھرور کے بیٹے ایشان برطرف، صحافیوں کا ردعمل

نئی دہلی (ایم این این): معروف امریکی اخبار The Washington Post میں حالیہ دنوں ہونے والی بڑی پیمانے کی برطرفیوں کے بعد متاثرہ صحافیوں نے عوامی طور پر ردعمل ظاہر کیا۔ فنانشل ایکسپریس کی ایک رپورٹ کے مطابق ان برطرفیوں میں اخبار کے متعدد تجربہ کار صحافی شامل ہیں، جن میں بین الاقوامی امور کے معروف کالم نگار ایشان تھرور بھی شامل ہیں، جو ہندوستانی سیاستداں ششی تھرور کے بیٹے ہیں۔ ایشان تھرور نے سوشل میڈیا پر اپنے بیان میں کہا کہ واشنگٹن پوسٹ میں پیش آنے والی حالیہ برطرفی ادارے کی تاریخ کے ''انتہائی تاریک دنوں'' میں شمار ہوتی ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ انہیں اپنے ساتھیوں اور اس نیوز روم کے لیے شدید غم ہے، جس نے برسوں تک عالمی صحافت میں نمایاں کردار ادا کیا۔ رپورٹ کے مطابق، واشنگٹن پوسٹ نے تنظیم نو کے عمل کے تحت مختلف شعبوں میں عملے کی تعداد کم کی ہے۔ ان کٹوتیوں کا اثر بین الاقوامی رپورٹنگ، فیچرز اور دیگر اہم ڈیسک پر بھی پڑا ہے۔ اخبار کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات مالی دباؤ، اشتہار سے ہونے والی آمدنی میں کمی اور بدلتے ہوئے ڈیجیٹل میڈیا ماحول کے باعث ناگزیر ہو گئے تھے۔ برطرف کیے گئے دیگر صحافیوں نے بھی سوشل میڈیا پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ بعض سابق ملازمین نے ان فیصلوں کو 'اچانک' اور ''سخت'' قرار دیا، جبکہ کچھ نے کہا کہ اس سے ادارے کی گہرائی پر مبنی رپورٹنگ کی صلاحیت متاثر ہوسکتی ہے۔ متاثرہ عملے کے مطابق کئی تجربہ کار رپورٹرز اور ایڈیٹرز کا جانا واشنگٹن پوسٹ کے ادارتی ڈھانچے میں ایک بڑا خلا پیدا کرسکتا ہے۔ فنانشل ایکسپریس کے مطابق، واشنگٹن پوسٹ کی انتظامیہ نے ملازمین کو آگاہ کیا کہ تنظیمی تبدیلیوں کا مقصد اخبار کو طویل مدت میں مستحکم بنانا ہے۔ انتظامیہ کا موقف ہے کہ ڈیجیٹل سبسکرپشن ماڈل اور قارئین کی بدلتی عادات کے پیش نظر اخراجات میں کمی ضروری تھی، تاکہ ادارہ مستقبل میں اپنی صحافتی سرگرمیوں کو جاری رکھ سکے۔ ایشان تھرور، جو برسوں سے عالمی سیاست اور بین الاقوامی امور پر لکھتے رہے ہیں، نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ واشنگٹن پوسٹ میں گزارے گئے وقت پر فخر محسوس کرتے ہیں۔

امریکی انتظامیہ سوڈان امن منصوبہ ٹرمپ کے ''بورڈ آف پیس'' کو پیش کرے گی

نئی دہلی (ایم این این): امریکی انتظامیہ نے کہا ہے کہ وہ سوڈان میں جاری خانہ جنگی کے خاتمے کے لیے تیار کیے گئے امن منصوبے کو صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اعلان کردہ فورم ''بورڈ آف پیس'' (امن منصوبہ) کے سامنے پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تاہم اس کا انحصار سوڈان کے فریقین کی رضامندی پر ہوگا۔ یہ بات امریکہ کے سینئر مشیر برائے عرب اور افریقی امور مسعد بولس نے ایک تقریب سے خطاب کے دوران کہی۔ ان کے مطابق، اگر سوڈانی فریقین امن منصوبے پر اتفاق کر لیتے ہیں تو اسے پہلے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے سامنے رکھا جائے گا اور بعد ازاں ''بورڈ آف پیس'' میں بھی پیش کیا جاسکتا ہے۔ بولس نے کہا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور بورڈ آف پیس ایک دوسرے کے متبادل نہیں بلکہ تکمیلی فورمز ہیں، اور دونوں کے ذریعے سوڈان میں امن عمل کو بین الاقوامی سیاسی حمایت فراہم کی جاسکتی ہے۔ ان کے مطابق، ''بورڈ آف پیس اس عمل میں دلچسپی رکھتا ہے اور اگر ضرورت پڑی تو مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔'' امریکی مشیر نے واضح کیا کہ بورڈ آف پیس اس وقت بنیادی طور پر غزہ سے متعلق امن اور تعمیر نو کے معاملات پر کام کر رہا ہے، تاہم سوڈان کے بحران میں اس کی شمولیت کو بھی خارج از امکان قرار نہیں دیا جاسکتا۔ ان کے مطابق، امریکہ چاہتا ہے کہ مختلف بین الاقوامی فورمز کو ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ کر کے تنازعات کے حل کی کوشش کی جائے۔ خیال رہے کہ سوڈان میں بحران اپریل ۳۲۰۲ء سے اس وقت سے جاری ہے، جب ملک کی فوج اور نیم فوجی گروپ آر ایس ایف کے درمیان اقتدار کی کشمکش مسلح تصادم میں تبدیل ہو گئی۔ اس جنگ کے نتیجے میں ہزاروں افراد ہلاک اور لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں، جبکہ اقوام متحدہ نے صورتحال کو دنیا کے بدترین انسانی بحرانوں میں سے ایک قرار دیا ہے۔ بولس کے مطابق، مجوزہ امن منصوبے میں جنگ بندی، انسانی امداد کی بلا رکاوٹ رسائی، شہری علاقوں سے مسلح عناصر کے انخلا اور سیاسی عمل کی بحالی جیسے نکات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اس منصوبے پر خطے کے بعض ممالک کے ساتھ مشاورت بھی کر رہا ہے تاکہ اسے وسیع تر بین الاقوامی حمایت حاصل ہو سکے۔ یاد رہے کہ بورڈ آف پیس کا اعلان صدر ٹرمپ نے ۵۱ جنوری کو ایک وسیع تر عالمی امن اقدام کے طور پر کیا تھا۔ اس فورم کا مقصد مختلف تنازعات میں ثالثی اور امن منصوبوں کو سیاسی تقویت فراہم کرنا بتایا گیا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق، سوڈان کے لیے کسی بھی امن منصوبے کی کامیابی کا دارومدار۔

اٹلی: چرچ کے فرشتے کی بحالی تنازع، چہرہ وزیر اعظم میلونی سے مشابہ

نئی دہلی (ایم این این): اٹلی میں ایک چرچ کی دیوار پر بنے فرشتے کے چہرے کی حالیہ بحالی نے عوامی اور سوشل میڈیا سطح پر بحث کو جنم دے دیا ہے، جہاں ناقدین کا کہنا ہے کہ بحال شدہ فرشتے کا چہرہ اٹلی کی وزیر اعظم جورجیا میلونی سے غیر معمولی حد تک مشابہ دکھائی دیتا ہے۔ یہ تنازع اس وقت سامنے آیا جب چرچ میں موجود پینٹنگ کے مرمت شدہ حصے کی تصاویر منظر عام پر آئیں۔ ان تصاویر کے وائرل ہونے کے بعد سوشل میڈیا صارفین اور بعض آرٹ ناقدین نے دعویٰ کیا کہ فرشتے کے چہرے میں جان بوجھ کر موجودہ وزیر اعظم کی شباہت شامل کی گئی ہے۔ تاہم چرچ انتظامیہ اور بحالی کرنے والے مصور نے ان الزامات کو مسترد کیا ہے۔ بحالی کا کام کرنے والے اطالوی مصور نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ ''مجھ سے کہا گیا تھا کہ میں خراب شدہ حصے کو ٹھیک کروں، اور میں نے وہی کیا۔ میں نے کسی سیاسی شخصیت کو ذہن میں رکھ کر کوئی تبدیلی نہیں کی۔'' ان کا کہنا تھا کہ تصویر کا اصل چہرہ وقت کے ساتھ خراب ہو چکا تھا، جس کے باعث چہرے کی تفصیلات واضح نہیں رہیں، اور بحالی کا مقصد صرف پینٹنگ کو اس کی سابقہ حالت کے قریب لانا تھا۔ انہوں نے اس تاثر کو بھی رد کیا کہ انہوں نے جان بوجھ کر وزیر اعظم جیسی خصوصیات شامل کیں۔ چرچ کے حکام کے مطابق بحالی کا کام معمول کے تحفظاتی عمل کا حصہ تھا اور اس میں کسی قسم کی سیاسی مداخلت شامل نہیں تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ مذہبی فن پارے کو سیاسی تناظر میں دیکھنا درست نہیں اور یہ شباہت محض عوامی تاثر ہوسکتی ہے۔

اسپین: 12 سال سے کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی زیر غور

نئی دہلی (ایم این این): اسپین کے وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم تک ۶۱ سال سے کم عمر افراد کی رسائی پر پابندی کے منصوبوں کا اعلان کیا، جو نگرانی سخت کرنے کی وسیع تر کوشش کا حصہ ہے۔

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کے لئے اور ان کی جانب سے، سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر، اتر ریلوے، ڈیزل شیڈ لدھیانہ کھلے بازار سے ای-ٹنڈر سسٹم کے ذریعے سے بولی طلب کرتے ہیں۔

کام کا نام	ڈیزل شیڈ ایل ڈی ایچ میں قائم 11 ای او ٹی کرینوں کے لئے جامع سالانہ رکھ رکھاؤ معاہدہ (سی اے ایم سی) اور چین سلنگ، وایر روپ سلنگ، لفٹنگ ٹیکلس، پالی ایسٹر ویب سلنگ کی جانچ/ ٹیسٹ اور سرٹیفکیشن، ساتھ ہی ای او ٹی کرینوں کا انحراف اور وزن جانچ تین سال کے معاہدہ کے لئے۔
کام کی تخمینہ لاگت (اندازاً)	Rs.34,01,522.28 (جی ایس ٹی سمیت) (صرف چونتیس لاکھ ایک ہزار پانچ سو بائیس روپے اٹھائیس پیسے)
ٹنڈر سیکورٹی رقم (بیعانہ رقم جمع)	Rs.68,000 روپے (صرف اڑسٹھ ہزار روپے)
بولی شروع ہونے کی تاریخ	19.02.2026
ای-ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت	05.03.2026 کو 11:30 بجے
IREPS ویب سائٹ پر ای-ٹنڈر کھولنے کی تاریخ و وقت	05.03.2026 کو 11:30 بجے
ٹنڈر کی اہلیت	کھولنے کی تاریخ سے 45 دن
ٹنڈر کی قسم	اوپن پیشکش
معاہدہ کال	معاہدہ فراہم کرنے جانے کی تاریخ سے 1096 دن
ویب سائٹ	www.ireps.gov.in

ٹنڈر نمبر:- ڈی ایس ایل/ ایل ڈی ایچ/ ٹی/ 4/2026 مورخہ: 05.02.2026

407/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ٹرمپ کے 'بورڈ آف پیس' کے تحت حماس کو دو ماہ کا الٹی میٹم: اسرائیلی وزیر

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے وزیر خزانہ بیزالیل اسموٹریچ نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اعلان کردہ امن منصوبے کے تحت قائم کیے گئے ''بورڈ آف پیس'' کی جانب سے حماس کو دو ماہ کے اندر غیر مسلح ہونے کا الٹی میٹم دیا جائے گا۔ اسموٹریچ کے مطابق اگر حماس مقررہ مدت میں اس شرط پر عمل نہیں کرتی تو نہ صرف غزہ میں جنگ کا خاتمہ ممکن نہیں ہوگا بلکہ کسی بھی سیاسی یا انتظامی حل پر پیش رفت بھی نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اسرائیل کی پالیسی کے مطابق غزہ میں جنگ اس وقت تک ختم نہیں ہوسکتی جب تک حماس کو فوجی، سیاسی اور انتظامی سطح پر مکمل طور پر غیر موثر نہ کر دیا جائے۔ اسرائیلی وزیر خزانہ نے یہ بیان ایک انٹرویو کے دوران دیا، جس میں انہوں نے کہا کہ مجوزہ امن منصوبے کا مرکزی نکتہ یہی ہے کہ غزہ میں کسی بھی نئے انتظام سے قبل حماس کا غیر مسلح ہونا ضروری ہے۔ ان کے مطابق ''حماس کے ہاتھ میں اسلحہ رہتے ہوئے کسی بھی امن یا تعمیر نو کی بات بے معنی ہے۔'' یاد رہے کہ بورڈ آف پیس کا اعلان صدر ٹرمپ نے ۵۱ جنوری ۶۲۰۲ء کو غزہ سے متعلق اپنے وسیع تر امن منصوبے کے حصے کے طور پر کیا تھا۔ اس فورم کا مقصد غزہ میں جنگ کے بعد کے سیاسی، سیکیورٹی اور انتظامی ڈھانچے پر کام کرنا بتایا گیا ہے۔ اسموٹریچ کے مطابق، بورڈ آف پیس کے تحت مجوزہ منصوبہ کئی مراحل پر مشتمل ہے، جس میں پہلے مرحلے میں جنگ بندی، قیدیوں کے تبادلے اور انسانی امداد شامل ہیں، جبکہ اگلے مرحلے میں حماس کے اسلحے کا مکمل خاتمہ بنیادی شرط ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک یہ شرط پوری نہیں ہوتی، اسرائیل کسی مستقل جنگ بندی یا غزہ کی تعمیر نو پر رضامند نہیں ہوگا۔ اسرائیلی وزیر خزانہ کے بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ غزہ کی تعمیر نو اور کسی نئے انتظامی نظام کے قیام کے لیے بین الاقوامی امداد اسی صورت ممکن ہوگی جب حماس کو غیر مسلح کر دیا جائے۔ ان کے مطابق کئی عالمی شراکت دار بھی اس موقف کی حمایت کر رہے ہیں، کیونکہ اسلحہ موجود ہونے کی صورت میں امدادی رقوم کے غلط استعمال کا خدشہ رہے گا۔ تاحال حماس کی جانب سے اس بیان پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے، اور نہ ہی امریکی انتظامیہ یا بورڈ آف پیس کی جانب سے دو ماہ کے الٹی میٹم کی تفصیلات کی تصدیق کی گئی ہے۔

ایران نے جوہری پروگرام دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کی: ٹرمپ کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز کہا کہ گرمیوں کے دوران امریکی حملوں کے بعد ایران نے اپنے جوہری پروگرام کو دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے این بی سی نیوز کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں کہا: ''انہوں نے اس مقام پر واپس جانے کی کوشش کی۔ وہ اس کے قریب بھی نہیں جاسکے، وہاں مکمل تباہی ہو چکی تھی۔ لیکن وہ ملک کے ایک اور حصے میں نیا مقام شروع کرنے کے بارے میں سوچ رہے تھے۔ ہمیں اس کا پتہ چل گیا۔ میں نے کہا، اگر تم نے ایسا کیا تو ہم تمہارے ساتھ بہت برا سلوک کریں گے۔'' یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ایران اور امریکہ جمعہ کے روز عمان کے دارالحکومت مسقط میں ایران کے جوہری پروگرام پر بات چیت کیلئے ملاقات کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس ہفتے کے آغاز میں مذاکرات کے انعقاد پر شکوک پیدا ہو گئے تھے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

ہم آہنگی کے لیے کچھ تو وقت دیجیے!

سمیرا انور

نیا ماحول، نئے لوگ، نئے رسم و رواج سے لپٹے گھرانے میں بیاہ کر کے جب کوئی لڑکی آتی ہے، تو اس کے لیے اس نئے ماحول میں رچ بس جانا اتنا آسان نہیں ہوتا۔ ماں باپ کے گھر سونے جاگنے کی روٹین اور تھی، صبح جلدی اٹھ جاتے ہوں گے یا دیر سے اٹھ کر ناشتے کا رواج ہوگا اور یہاں سسرال میں ہو سکتا ہے، صبح فجر کی اذان کے ساتھ سب اٹھ جاتے ہوں یا ہو سکتا ہے گیارہ، بارہ بجے ناشتا کرتے ہوں۔

میرا ذاتی تجربہ ہے کہ کسی گھر میں نئے آنے والے فرد کو زیادہ پریشان کن صورت حال کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اگر وہ خود کچھ تبدیل کرنے کی کوشش کرے، تب مسئلے پیدا ہوتے ہیں، اگر کچھ نہ تبدیل کرے، تب بھی یہی سمجھا جاتا کہ اسے گھر سنبھالنا نہیں آتا، اسے کسی کام میں دل چسپی ہی نہیں ہے۔

یہ کچھ کرنا ہی نہیں چاہتی۔ ہر جگہ ایسا بھی نہیں ہوتا، جو بہت خود اعتماد خواتین ہوتی ہیں یا جو آتے ہی شوہر کی پسندیدہ ہو جاتی ہیں، انھیں کچھ کم پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

بہرحال دونوں پارٹیوں کے درمیان افہام وتفہیم اسی صورت پیدا ہوگا، جب دونوں ایک دوسرے کو سمجھیں گے کچھ وقت دیں گے۔ یعنی سسرالی رشتے داروں کو چاہیے کہ نئی آنے والی بہو کو کچھ وقت دیں نہ کہ آتے ساتھ ہی اس پر 'افسری' جھاڑنا شروع کر دیں اور بہو کو بھی چاہیے کہ خاموشی سے سسرال کے طور طریقے سیکھے اور ان کے مطابق خود کو ڈھالنے کی کوشش کریں۔

یہ ہمارے معاشرے کا المیہ ہے کہ گھر میں قدم رکھنے والے نئے فرد کو سمجھا جاتا ہے کہ وہ ہر فن مولا ہوگا۔ جلدی جلدی ہر کام کرنے کا عادی ہوگا اور ہر وقت دوسروں کے لیے دروازے پر کھڑا ہوگا۔ کبھی سوچا ہے کہ وہ بھی ہمارے جیسا انسان ہے اس کی طبیعت بھی خراب ہو سکتی ہے اس کے بھی آپ کی طرح ماں باپ ہیں جن سے ملنے کے لیے اس کا دل بھی بے تاب ہو سکتا ہے۔ یہ ہر سسرال کی کہانی نہیں ہے، کہیں بہت الٹ بھی ہوتا ہے۔ بہت چاؤ سے بہو لاتے ہیں اور وہ اگلے روز ہی سے الگ ہونے کا مطالبہ کرنے لگتی ہے، نئے نئے خرچ نکال کر سامنے رکھ دیتی ہے۔

دونوں صورت حال سے نمٹنے کے لیے گھر کے بزرگ سامنے آئیں اور ایک دوسرے کو سمجھائیں کہ گھر کے نئے فرد کو کچھ وقت دیں اس کی غلطیوں پر اسے سمجھائیں نہ کہ طنز کے تیر چلائیں۔ کچھ غلط ہو جائے تو اس پر پردہ ڈالنے کی کوشش کریں اور علاحدگی میں سمجھائیں نہ کہ سب کے سامنے بے عزت کریں۔ بہو، ساس، نند کی ان بن یا چپقلش تقریباً ہر گھر میں ہی چلتی ہے، مگر اسے مثبت رخ دیں۔ گھر کا امن قائم رکھنے کے لیے سبھی برابر کی کوشش کریں۔

بہو کو بلاوجہ تنقید کا نشانہ نہ بنائیں اور نہ ہر آنے والے کے سامنے اس کی برائیاں کریں۔ بہو کو بھی چاہیے کہ سسرال والے اسے عزت دے رہے ہیں، تو اس کا ناجائز فائدہ نہ اٹھائے، بلکہ ان کا احترام کرتے ہوئے ہر معاملے میں ان کا ساتھ دے۔ شوہر کی ذمہ داریوں میں ساتھ دے۔ گھر کے سب افراد مل کر ایک نئے فرد کو اپنے رسم ورواج کے مطابق ڈھال سکتے ہیں، بس تھوڑا سا وقت دیں اور انتظار کریں کہ بہت جلد سب روزمرہ کاموں کی سرگرمیاں سیکھ جائیں گے۔ تھوڑا صبر اور برداشت ہی تو چاہیے، جو آپ کے گھر کے ماحول کو منفی اثرات سے بچا کر مثبت رخ دے سکتی ہے۔

ایسا نہ ہو کہ نندیں آئیں اور اپنی راج دھانی چلاتے ہوئے سب کچھ الٹ پلٹ کرنے کی کوشش کریں۔ یہ گھر کے بزرگوں کو چاہیے کہ وہ خود اپنے مسئلے حل کریں، نہ کہ بیٹیوں کو بولنے کی عادت ڈالیں، یہیں سے صورت حال خراب ہوتی ہے جب بڑی چھوٹی نندیں ماں باپ کے گھر حکمرانی کرنے چلی آتی ہیں، تو بات بننے کی بہ جائے بگڑتی چلی جاتی ہے، اس لیے کوشش کیجیے کہ معاملہ بیٹیوں تک پہنچنے ہی نہ دیا جائے، بلکہ ساس سسر ہی مل بیٹھ کر رفع دفع کرلیں۔

یہ بات درست ہے کہ تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی، اس لیے مان لیجیے کہ ہر جگہ بہو ہی مظلوم نہیں ہوتی، بلکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ جہاں بہو لانے کی خوشی میں ساس پھولے نہیں سماتیں، وہیں بہوویں آ کر گھر کا سکون خراب کر دیتی ہیں۔ لاڈ محبت کا ناجائز فائدہ اٹھاتی ہیں اور شوہر کی محبت کی رتی بھر پرواہ نہیں کرتی۔ بس تھوڑا صبر کریں، دیل دیکھیں اور تیل کی دھار دیکھیں۔ وقت اور حالات بہت کچھ سکھا دیتے ہیں۔

غلط رویے بہت جلد اپنے انجام کو پہنچ جاتے ہیں اور کسی دوسری صورت میں کبھی کے کس بل نکل جاتے ہیں اس لیے بس اپنے دل کو سمجھائیں اور ساری چیزیں اللہ پر چھوڑ دیں، اگر آپ بہو ہیں یا ساس ہیں، تو اپنے حصے کا مثبت کام کر کے باقی معاملات رب پر چھوڑ کر بدلہ لینے کا خیال ذہن سے نکال دیجیے۔ اس کے ساتھ اپنی منفی سوچوں کو مثبت رخ دینے کی کوشش کیجیے، تاکہ آپ کا ضمیر مطمئن اور پُرسکون ہو اور آپ خوش گوار زندگی گزار سکیں۔ بدلے یا انتقام کا جذبہ نہ ہونے کا مقصد اپنی زندگی کا سکون برقرار رکھنا ہے۔ زندگی بہت کم ہے اور سکھ کے لمحے اس سے بھی کم۔ اس لیے یہ سوچ کر کہ آپ کیوں کسی منفی سرگرمی میں اپنا وقت لگائیں، اپنے آپ کو اس سوچ سے الگ کرلیں۔

اکثر ہم انتقام خود کو اونچا دکھانے کے لیے دیتے ہیں اور مخالف کو یہ بتانا ہوتا ہے کہ آپ اس سے زیادہ زور آور ہیں، اس لیے شکست اسی کو ہوگی، ممکن ہے کہ اس مسابقت میں آپ جیت بھی جائیں، لیکن اس کے بدلے میں آپ کا جتنا وقت ضایع ہوگا وہ کبھی نہیں مل سکے گا، جب کہ اگر آپ انتقام لینے سے گریز کا طریق اپنائیں گی تو بہت ممکن ہے کہ دوسرا فریق خود شرمندہ ہو یا ایک وقت کے بعد اسے ندامت ہو جائے۔ یہ کچھ کرنا ہی نہیں چاہتی۔ ہر جگہ ایسا بھی نہیں ہوتا، جو بہت خود اعتماد خواتین ہوتی ہیں یا جو آتے ہی شوہر کی پسندیدہ ہو جاتی ہیں، انھیں کچھ کم پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہرحال دونوں پارٹیوں کے درمیان افہام وتفہیم اسی صورت پیدا ہوگا، جب دونوں ایک دوسرے کو سمجھیں گے کچھ وقت دیں گے۔ یعنی سسرالی رشتے داروں کو چاہیے کہ نئی آنے والی بہو کو کچھ وقت دیں نہ کہ آتے ساتھ ہی اس پر 'افسری' جھاڑنا شروع کر دیں اور بہو کو بھی چاہیے کہ خاموشی سے سسرال کے طور طریقے سیکھے اور ان کے مطابق خود کو ڈھالنے کی کوشش کریں۔

یہ ہمارے معاشرے کا المیہ ہے کہ گھر میں قدم رکھنے والے نئے فرد کو سمجھا جاتا ہے کہ وہ ہر فن مولا ہوگا۔ جلدی جلدی ہر کام کرنے کا عادی ہوگا اور ہر وقت دوسروں کے لیے دروازے پر کھڑا ہوگا۔ کبھی سوچا ہے کہ وہ بھی ہمارے جیسا انسان ہے اس کی طبیعت بھی خراب ہو سکتی ہے اس کے بھی آپ کی طرح ماں باپ ہیں جن سے ملنے کے لیے اس کا دل بھی بے تاب ہو سکتا ہے۔ یہ ہر سسرال کی کہانی نہیں ہے، کہیں بہت الٹ بھی ہوتا ہے۔ بہت چاؤ سے بہو لاتے ہیں اور وہ اگلے روز ہی سے الگ ہونے کا مطالبہ کرنے لگتی ہے، نئے نئے خرچ نکال کر سامنے رکھ دیتی ہے۔

دونوں صورت حال سے نمٹنے کے لیے گھر کے بزرگ سامنے آئیں اور ایک دوسرے کو سمجھائیں کہ گھر کے نئے فرد کو کچھ وقت دیں اس کی غلطیوں پر اسے سمجھائیں نہ کہ طنز کے تیر چلائیں۔ کچھ غلط ہو جائے تو اس پر پردہ ڈالنے کی کوشش کریں اور علاحدگی میں سمجھائیں نہ کہ سب کے سامنے بے عزت کریں۔ بہو، ساس، نند کی ان بن یا چپقلش تقریباً ہر گھر میں ہی چلتی ہے، مگر اسے مثبت رخ دیں۔ گھر کا امن قائم رکھنے کے لیے سبھی برابر کی کوشش کریں۔

بہو کو بلاوجہ تنقید کا نشانہ نہ بنائیں اور نہ ہر آنے والے کے سامنے اس کی برائیاں کریں۔ بہو کو بھی چاہیے کہ سسرال والے اسے عزت دے رہے ہیں، تو اس کا ناجائز فائدہ نہ اٹھائے، بلکہ ان کا احترام کرتے ہوئے ہر معاملے میں ان کا ساتھ دے۔ شوہر کی ذمہ داریوں میں ساتھ دے۔ گھر کے سب افراد مل کر ایک نئے فرد کو اپنے رسم ورواج کے مطابق ڈھال سکتے ہیں، بس تھوڑا سا وقت دیں اور انتظار کریں کہ بہت جلد سب روزمرہ کاموں کی سرگرمیاں سیکھ جائیں گے۔ تھوڑا صبر اور برداشت ہی تو چاہیے، جو آپ کے گھر کے ماحول کو منفی اثرات سے بچا کر مثبت رخ دے سکتی ہے۔

ایسا نہ ہو کہ نندیں آئیں اور اپنی راج دھانی چلاتے ہوئے سب کچھ الٹ پلٹ کرنے کی کوشش کریں۔ یہ گھر کے بزرگوں کو چاہیے کہ وہ خود اپنے مسئلے حل کریں، نہ کہ بیٹیوں کو بولنے کی عادت ڈالیں، یہیں سے صورت حال خراب ہوتی ہے جب بڑی چھوٹی نندیں ماں باپ کے گھر حکمرانی کرنے چلی آتی ہیں، تو بات بننے کی بہ جائے بگڑتی چلی جاتی ہے، اس لیے کوشش کیجیے کہ معاملہ بیٹیوں تک پہنچنے ہی نہ دیا جائے، بلکہ ساس سسر ہی مل بیٹھ کر رفع دفع کرلیں۔

یہ بات درست ہے کہ تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی، اس لیے مان لیجیے کہ ہر جگہ بہو ہی مظلوم نہیں ہوتی، بلکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ جہاں بہو لانے کی خوشی میں ساس پھولے نہیں سماتیں، وہیں بہوویں آ کر گھر کا سکون خراب کر دیتی ہیں۔ لاڈ محبت کا ناجائز فائدہ اٹھاتی ہیں اور شوہر کی محبت کی رتی بھر پرواہ نہیں کرتی۔ بس تھوڑا صبر کریں، دیل دیکھیں اور تیل کی دھار دیکھیں۔ وقت اور حالات بہت کچھ سکھا دیتے ہیں۔

غلط رویے بہت جلد اپنے انجام کو پہنچ جاتے ہیں اور کسی دوسری صورت میں کبھی کے کس بل نکل جاتے ہیں اس لیے بس اپنے دل کو سمجھائیں اور ساری چیزیں اللہ پر چھوڑ دیں، اگر آپ بہو ہیں یا ساس ہیں، تو اپنے حصے کا مثبت کام کر کے باقی معاملات رب پر چھوڑ کر بدلہ لینے کا خیال ذہن سے نکال دیجیے۔ اس کے ساتھ اپنی منفی سوچوں کو مثبت رخ دینے کی کوشش کیجیے، تاکہ آپ کا ضمیر مطمئن اور پُرسکون ہو اور آپ خوش گوار زندگی گزار سکیں۔ بدلے یا انتقام کا جذبہ نہ ہونے کا مقصد اپنی زندگی کا سکون برقرار رکھنا ہے۔ زندگی بہت کم ہے اور سکھ کے لمحے اس سے بھی کم۔ اس لیے یہ سوچ کر کہ آپ کیوں کسی منفی سرگرمی میں اپنا وقت لگائیں، اپنے آپ کو اس سوچ سے الگ کرلیں۔

اکثر ہم انتقام خود کو اونچا دکھانے کے لیے دیتے ہیں اور مخالف کو یہ بتانا ہوتا ہے کہ آپ اس سے زیادہ زور آور ہیں، اس لیے شکست اسی کو ہوگی، ممکن ہے کہ اس مسابقت میں آپ جیت بھی جائیں، لیکن اس کے بدلے میں آپ کا جتنا وقت ضایع ہوگا وہ کبھی نہیں مل سکے گا، جب کہ اگر آپ انتقام لینے سے گریز کا طریق اپنائیں گی تو بہت ممکن ہے کہ دوسرا فریق خود شرمندہ ہو یا ایک وقت کے بعد اسے ندامت ہو جائے۔

وطن سرینگر

بچوں کے والدین سے چند اہم باتیں

اولاد اللہ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور ساتھ ساتھ والدین کے ہاتھ میں ایک بہت بڑی امانت بھی ہے، جس امانت کے بارے میں بروز محشر اللہ سوال کرئے گا کہ ہم نے آپ کو اولاد جیسی عظیم نعمت سے نوازا تھا آپ نے اِن کا حق کہا تک پورا کیا، آپ نے اِن کی کس طرح تربیت کی؟ مگر آجکل اکثر دیکھا جاتا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تربیت کے سلسلے میں کوتاہی برتتے ہیں، جس طرح صیح اور اسلامی نج پر انکی تربیت کرنی چاہئے اس طرح کی تربیت نہیں ہوتی جس کے نتائج اتنے خطرناک نکلتے ہیں کہ اس کو سن کر پیروں تلے زمین کھسک جاتی ہے، وہ بچے جوانی کے نشے میں اتنے مست ہوتے ہے کہ انہیں نہ تو اپنی پرواہ ہوتی ہے اور نہ ہی گھر، خاندان اور اہلیان شہر کی۔ والدین پر ضروری ہے کہ اپنے بچوں پر کڑی نگاہ رکھیں، ان کی نقل وحرکت (Activity) پر آپکی نگاہ ہو کہ کس کے ساتھ رہتے ہیں، کہاں جاتے ہیں، آپ اپنے بچوں کے بارے میں ہرگز مطمئن نہ ہوں کہ اچھی جگہ پر ہیں، اس لیے کہ جس طرح کے واقعات سننے میں آرہے ہیں بہت پریشان کن ہیں، خاص کر میں ان والدین سے کہنا چاہتا ہوں جو اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے چکر میں اپنے علاقے سے دور بھیجتے ہیں اور وہاں جا کر آپ بچے کیا کیا کارنامے انجام دیتے ہیں بس میں اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ اللہ ہی ان کا محافظ ہو۔

والدین کی ذمہ داری ضرور بنتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کیلئے اچھی تعلیم کا انتظام ضرور کریں مگر یہ کیسی تعلیم ہے جو اسے اسلام سے دور کر رہی ہے؟ یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے ارتداد کی طرف بڑھ رہے ہیں، یہ کیسی تعلیم کہ آپ کے اپنے بچے کو کنڑول کوئی اور کر رہا ہے، یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے اپنی زبانوں سے کفریہ کلمات ادا کر رہے ہیں، ہمیں اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں ہر کوئی نگران ہے اور ہر کوئی اپنی رعیت کے متعلق جواب دہ ہے اور آدمی اپنے گھر کا ذمہ دار ہے اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی۔ تو حدیث سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اولاد کے بارے میں اللہ ضرور سوال کرئے گا ۔۔۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: مومنو اپنے آپ کو اپنے اہل وعیال کو جہنم سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ قرآن کریم کی آیت سے صاف پتہ چلتا ہے کہ ہمیں اولاد کی کس قدر فکر کرنی ہے، ہمیں خود بھی جہنم کی آگ سے بچنا ہے اور اپنے اہل وعیال کو بھی بچانا ہے۔ تو میری پوری تحریر کا یہی خلاصہ ہے کہ ہمیں اپنے اولاد کی بہت فکر ہونی چاہئے جو فکر حضرات انبیاء کرام علیہم اسلام کو ہوتی تھی وہ فکر ہمیں بھی ہونی چاہئے، یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ ہم مسلمان ہے اور ہمارے بچے بھی مسلمان رہیں اس کی کوئی ضمانت نہیں۔ ہمارے سامنے مثالیں موجود ہیں اور قرآن مثال دے دے کر ہمیں سمجھاتا ہے کہ ہمیں خود کو اپنے اولاد کی اسلامی نہج پر تربیت کرنے کی توفیق عطا کریں۔ آمین ۔۔۔

وہ امیر مسلم ریاست جہاں کے شہری نہ تو انکم ٹیکس دیتے ہیں اور نہ ہی اس ملک پر کوئی قرضہ ہے

بی بی سی

دنیا کے دیگر بہت سے ممالک کے برعکس نہ تو کوئی معاشی بحران، نہ ہی وبائی مرض اور نہ ہی یوکرین جنگ چھوٹے سے ملک برونائی کی معیشت پر کچھ خاص منفی اثر ڈال سکا ہے۔

کورونا کی وبا کے دوران دنیا کے بڑے بڑے ممالک عوام کی فلاح کے لیے مختص رقم کو وبا سے نمٹنے کے لیے استعمال کرنے پر مجبور ہوئے، تو اُس وقت بھی برونائی وہ ملک تھا جس کے قرض کا تناسب مجموعی قومی آمدن کے مقابلے میں انتہائی کم تھا یعنی صرف 1.9 فیصد۔ لیکن یہ بھی ضروری نہیں کہ قرض کا جی ڈی پی کے تناسب سے کم ہونا کسی ملک کی صحت مند معیشت کی نشاندہی کرے۔

بہت سے ترقی پذیر ممالک میں بھی قرض کا تناسب جی ڈی پی سے کم ہے مگر اُس کی وجہ یہ ہے کہ ان ممالک پر چڑھے قرض کی سطح کم ہے مگر ساتھ ساتھ ویلتھ کریئیشن کی بھی۔ تاہم برونائی میں ایسا نہیں ہے۔

یہ چھوٹی سی ریاست اپنے تیل اور گیس کے وافر ذخائر کی بدولت دنیا میں اعلیٰ ترین معیار زندگی کے حامل ممالک میں سے ایک ہے۔ یہ دنیا کا چوتھا امیر ترین ملک ہے۔

برونائی میں سکول آف اوریئنٹل اینڈ افریقن سٹڈیز میں معاشیات کے پروفیسر الریچ وولز کے مطابق 'برونائی ایک پیٹرو سٹیٹ (ایسی ریاست جس کی معیشت کا دارومدار تیل اور گیس سے حاصل ہونے والی آمدن پر ہو) ہے۔ خام تیل اور قدرتی گیس کی پیداوار اس کے جی ڈی پی کا تقریباً 90 فیصد ہے۔' ایک اندازے کے مطابق برونائی کے پاس سنہ 2017 کے آخر میں 1,100 ملین بیرل تیل کے ذخائر موجود تھے، جو تیل کے عالمی ذخائر کا 0.1 فیصد ہے۔ جبکہ اس ملک کے پاس 2.6 کھرب کیوبک میٹر گیس کے ذخائر بھی ہیں جو گیس کے عالمی ذخائر کا 0.13 فیصد سے کچھ زیادہ ہے۔

جنوب مشرقی ایشیا میں جزیرہ بورنیو کے شمالی ساحل پر واقع برونائی کی سرحدیں ملائیشیا اور انڈونیشیا کے ساتھ ملتی ہے۔ اس کے شاہی خاندان کے افراد، جن کی سربراہی ریاست کے سربراہ سلطان حسن ال بولکیہ کرتے ہیں، بے پناہ دولت کے مالک ہیں۔

برونائی کے شہری انکم ٹیکس ادا نہیں کرتے اور حکومت اپنے شہریوں کو یونیورسٹی کی سطح تک مفت تعلیم اور صحت کی سہولیات فراہم کرتی ہے۔ اور اس ملک کا دارالحکومت ایک صاف ستھرا اور پُرسکون شہر ہے۔ اس کے علاوہ برونائی کے سلطان، جو عوام میں کافی مقبول ہیں، گاہے بگاہے مختلف سرکاری سکیموں کے تحت مستحق شہریوں میں پلاٹ اور مکان بانٹتے رہے ہیں تا کہ شہریوں کو رہائش کا کوئی مسئلہ درپیش نہ ہو۔

'یہ آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا ملک ہے، اس کی آبادی پانچ لاکھ بھی نہیں اور اس ملک کا مجموعی رقبہ 5700 سکوائر کلومیٹر تک محدود ہے۔ برونائی پر اتنے کم قرض کی ایک وجہ ہائیڈرو کاربن کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی ہے۔ الریچ وولز کے مطابق 'اس صورتحال کے باعث برونائی نے وقت کے ساتھ ملک میں بڑے مالیاتی ذخائر قائم ہیں جو مشکل صورتحال میں حکومت کو مالی اعانت فراہم کرتے ہیں اور حکومت قرض حاصل کرنے کی جانب نہیں جاتی۔'' یہ آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا ملک ہے، اس کی آبادی پانچ لاکھ بھی نہیں اور اس ملک کا مجموعی رقبہ 5700 سکوائر کلومیٹر تک محدود ہے۔ برونائی پر اتنے کم قرض کی ایک وجہ ہائیڈرو کاربن کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی ہے۔ الریچ وولز کے مطابق 'اس صورتحال کے باعث برونائی نے وقت کے ساتھ ملک میں بڑے مالیاتی ذخائر قائم ہیں جو مشکل صورتحال میں حکومت کو مالی اعانت فراہم کرتے ہیں اور حکومت قرض حاصل کرنے کی جانب نہیں جاتی۔'' یہ آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا ملک ہے، اس کی آبادی پانچ لاکھ بھی نہیں اور اس ملک کا مجموعی رقبہ 5700 سکوائر کلومیٹر تک محدود ہے۔ برونائی پر اتنے کم قرض کی ایک وجہ ہائیڈرو کاربن کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی ہے۔ الریچ وولز کے مطابق 'اس صورتحال کے باعث برونائی نے وقت کے ساتھ ملک میں بڑے مالیاتی ذخائر قائم ہیں جو مشکل صورتحال میں حکومت کو مالی اعانت فراہم کرتے ہیں اور حکومت قرض حاصل کرنے کی جانب نہیں جاتی۔'

'سادہ الفاظ میں برونائی کی معیشت کافی چھوٹی ہے جس کا زیادہ دارومدار خطے کے دیگر ممالک پر نہیں ہے۔' پروفیسر وولز کہتے ہیں کہ 'اپنے فوسل فیول کی برآمدات کی بدولت برونائی ایک بڑا کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس رکھتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ یہ ملک باقی دنیا کے لیے خالص قرض دہندہ ہے مگر دوسری جانب اسے قرض لینے کی ضرورت نہیں ہے۔'

برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیر ملکی قرضوں سے پاک ایک نایاب ملک ہے جو اپنے بینکوں اور حکومتی خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیر ملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی بینکوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔ برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیر ملکی قرضوں سے پاک ایک نایاب ملک ہے جو اپنے بینکوں اور حکومتی خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیر ملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی بینکوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔ برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیر ملکی قرضوں سے پاک ایک نایاب ملک ہے جو اپنے بینکوں اور حکومتی خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیر ملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی بینکوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔

برونائی کی معیشت کا ایک فائدہ مند پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اپنے نجی قرضوں کی ادائیگی کے لیے غیر ملکی کرنسی خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور دوسرا پہلو یہ کہ حکومت اور اس کی معیشت منافع اور ٹیکس کو اپنی معیشت کے اندر رکھتی ہے۔ موڈیز اینالیٹکس کے ماہر اقتصادیات ایرک چیانگ کا کہنا ہے کہ 'موثر مالیاتی انتظام برونائی کی حکومت کے لیے ایک مستقل ترجیح رہی ہے، اور وہ یہ سب اپنے شہریوں اور کاروباروں پر کم سے کم مالیاتی دباؤ رکھتے ہوئے کرتی ہے۔' برونائی کی معیشت کا ایک فائدہ مند پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اپنے نجی قرضوں کی ادائیگی کے لیے غیر ملکی کرنسی خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور دوسرا پہلو یہ کہ حکومت اور اس کی معیشت منافع اور ٹیکس کو اپنی معیشت کے اندر رکھتی ہے۔ موڈیز اینالیٹکس کے ماہر اقتصادیات ایرک چیانگ کا کہنا ہے کہ 'موثر مالیاتی انتظام برونائی کی حکومت کے لیے ایک مستقل ترجیح رہی ہے، اور وہ یہ سب اپنے شہریوں اور کاروباروں پر کم سے کم مالیاتی دباؤ رکھتے ہوئے کرتی ہے۔' برونائی کی معیشت کا ایک فائدہ مند پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اپنے نجی قرضوں کی ادائیگی کے لیے غیر ملکی کرنسی خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور دوسرا پہلو یہ کہ حکومت اور اس کی معیشت منافع اور ٹیکس کو اپنی معیشت کے اندر رکھتی ہے۔ موڈیز اینالیٹکس کے ماہر اقتصادیات ایرک چیانگ کا کہنا ہے کہ 'موثر مالیاتی انتظام برونائی کی حکومت کے لیے ایک مستقل ترجیح رہی ہے، اور وہ یہ سب اپنے شہریوں اور کاروباروں پر کم سے کم مالیاتی دباؤ رکھتے ہوئے کرتی ہے۔'

'برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے، جس سے اس کے غیر ملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔ تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت 'ڈی کاربونائز' ہو رہی ہے۔ 'برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے، جس سے اس کے غیر ملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔ تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت 'ڈی کاربونائز' ہو رہی ہے۔' برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے، جس سے اس کے غیر ملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔ تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت 'ڈی کاربونائز' ہو رہی ہے۔

تیکنیکی ماہرین خبردار کرتے ہیں کہ 'گیس اور تیل کے شعبے پر کسی ملک کا بہت زیادہ انحصار ملک کی فلنکشنگ پر گہرا اثر ڈال سکتا ہے کیونکہ توانائی کے عالمی ماڈل کی تبدیلی کا عمل مسلسل وقوع پذیر ہو رہا ہے۔'

یاد رہے کہ برونائی کو مکمل آزادی سنہ 1984 میں ملی تھی اس سے قبل یہ برطانیہ کی کالونی تھا۔ برونائی کے سلطان حسن البلقیہ کا شمار قدیم ترین مطلق العنان بادشاہوں کے خاندان سے ہے۔ اور یہ ان چند باقی ماندہ ممالک میں ہے جہاں آج بھی بادشاہت کا نظام رائج ہے۔ ان کے والد حاجی عمر علی سیف الدین کی دستبرداری کے سلطان حسن اگست 1968 میں بادشاہ بنے تھے۔

1984 میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور 1991 میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا، جس کے تحت بادشاہ کو 'عقیدے کے محافظ' کے طور پر پیش کیا گیا۔ 2014 میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔ لیکن 2019 میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔ اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ 1957 کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔ 1984 میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور 1991 میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا، جس کے تحت بادشاہ کو 'عقیدے کے محافظ' کے طور پر پیش کیا گیا۔ 2014 میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔ لیکن 2019 میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔ اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ 1957 کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔ 1984 میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور 1991 میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا، جس کے تحت بادشاہ کو 'عقیدے کے محافظ' کے طور پر پیش کیا گیا۔ 2014 میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔ لیکن 2019 میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔ اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ 1957 کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR TILGAM
EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS

SUBJECT . APPLICATION FOR ISSUANCE OF ORDER REGARDING BIRTH AND DEATH REGISTRATION

NOTICE

THE REGISTRAR OF BIRTH AND DEATH (BLOCK DEVELOPMENT OFFICER KHAIPORA) HAS SUBMITTED A CASE FILE RELATING TO THE DEATH OF SHARIEF UD DIN PEER S/O ABDUL GANI PEER R/O CHANDERSEER TEHSIL PATTAN DISTRICT BARAMULLA WHOSE DATE OF DEATH IS 01-03-2008.IF ANY PERSON HAS ANY OBJECTION TO THE ISSUANCE OF THE SAID CERTIFICATE HE/SHE MAY SUBMIT THE SAME TO THIS OFFICE WITHIN 07 DAYS FROM THE DATE OF PUBLICATION OF THIS NOTICE.AFTER THE EXPIRY OF THE SAID PERIOD NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

PUBLIC NOTICE

I Shahid Afzal S/O Mohd Afzal Bhat, have completed three year diploma in Mechanical Engineering from JKBOTE under examination Roll No. 1103-20J6-13078. Unfortunately there is Correction in my name/parentage in diploma certificate. The incorrect Name mentioned in my Diploma certificate issued by JKBOTE is Shahid Afzal Bhat S/O Mohd Afzal Bhat.My Actual name / parentage as per 10th marks certificate is Shahid Afzal S/O Mohd Afzal BhatI kindly request to make necessary corrections in my diploma certificate as per the details below: Diploma Certificate Serial No.: 202100847

FROM THE OFFICE OFADVOCATE NAYEEM KAMLI

1. PRESIDENT INTIZAMIA COMMITTEE MASJID SIDIQI NEW COLONY LAL BAZAR SRINAGAR THROUGH IMRAN ASHRAF MUGLOO S/O PEER MUHAMMAD ASHRAF MUGLOO R/O NEW COLONY LAL BAZAR SRINAGAR

[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICEOFADVOCATE MEHBOOB AHAD SOFI

1. GHULAM MOHIDEEN AHANGER S/O LATE MOHAMMAD RAMZAZ AHANGE R/O SAIDAPORA EIDGAH SRINAGAR RRESENT ADDRESS
2. GHUALM MOHAMMAD AHANGER S/O LATE MOHAMMAD RAMZAN AHANGER R/O SAIDPORA EIDGAH SRINAGAR3.MUSHTAQ AHMAD AHANGER S/O MOHAMMAD RAMZAN AHANGER R/O SAIDAPORA EIDGAH SRINAGAR

[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OFADVOCATE INAYAT JAMAL

1. ABDUL GAFAR BHAT S/O ABDUL AZIZ BHAT R/O DURBUGH CHADOORA
2. ABDUL HAMID BHAT S/O ABDUL GAFAR BAHT R/O DURBUGH CHADOORA

[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OFADVOCATE INAYAT JAMAL

1. FAYAZ AHMAD DAR S/O GHULAM MOHAMMAD DAR R/O BAGATI KANIPORA TEHSIL B.K PORA

[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROMTHEOFFICEOFSAJADAHMADDAR

1. AMIT KUMAR KHICHAR S/O JHABAR MAI KHICHAR C/O KUNDAN JEET KOUR
2. RAKHI DEVI W/O PAWAN KUMAR AGARWAL R/O SEC NO. 1 NANAK NAGAR GANDHI NAGAR JAMMU

. [CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

GOVERNMENT OF JAMMUKASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATIONFLOOD CONTROL DIVISION, GANDERBAL

SHORT TERM NOTICE INVITING TENDER
e-NIT No: 35 of 2025-26) e-Tendering(

For and on behalf of the Lt. Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, e-Tenders (in Single Cover System(are invited on Aggregate Percentage Basis from approved and eligible contractors registered with Union Territory of J & K Government for the following work to be opened by the Executive Engineer Irrigation and FC Jal Shakti Division Ganderbal-:

S No.	Name of Work	AAA	Adv. Cost	Cost of Tender Doc	Earnest Money	Time of Completion	Class of Contract	Head of A/C M-H
01	Construction of bridge on Lar Canal for Beigh Mohalla Watlar	District Development Commissioner Ganderbal's Order No: 15-DDCG of 2026 Dt: 30.01.2026	1.944	200-/	5850-/	21 Days	DEE	Constituency Development Fund of Hon'ble MLA, Kangan
02	Crate work on Nallah Kasana Pati Mammar ward no 01		1.00	100-/	3000-/	21 Days	DEE DEE	
03	Construction of Z kull from Bashir Ahmad Khan to Mohd Ashraf Khan at BaldajiSurfraw B		1.00	100-/	3000-/	21 Days	DEE	
04	Construction of Z Khull with R wall from L/O Farooq Ahmad Khan to onwards at Yachama		1.00	100-/	3000-/	21 Days	DEE	

Total Number of Work is 01) One Work(

Position of Funds: 100 %Budgetary Provision.

Position of AAA:Accorded

Position of TS: Accorded

1(The Bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, set of terms and conditions and other details can be seen/ downloaded on e-procurement Portal www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below :

01	Publishing Date	03-02-202603:00P.M
02	Download Date Start	03-02-2026 03:00P.M
03	Bid submission Date Start	03-02-2026 03:00P.M
04	Bid submission Date End	09-02-2026 04:00P.M
05	Bid opening Date	10-02-2026 11:00A.M

2(The bids shall be deposited in electronic format on the departmental website www.jktenders.gov.in

3(The bids uploaded on the Web site up to due date and time will be opened on 10.02.2026 at (11:00 AM(in the Office of the Executive Engineer Irrigation and Flood Control Division Ganderbal in presence of the bidders who wish to attend. In case of Holidays or office happening to be closed on the date of opening of the bids, the same will be opened on the next working day at the same time and venue. The complete bidding process will be online .

4(Bids must be accompanied with cost of tender document (Non- Refunda Non- transferrable(to be deposited under MH: 0702-Rev. Misc. in shape of Treasury Challan / receipt or e-Challan (mentioning therein e-NIT No and Serial No of Work(to be pledged in favour of the Executive Engineer Irrigation and FC Jal Shakti Division Ganderbal and earnest money/ bid security in shape of CDR/FDR pledged to the Executive Engineer Irrigation and Flood Control Division Ganderbal, besides the dates on the instruments must not be prior to date of issuance of this Notice. The bids for the work shall remain valid for a period of 90 days from the date of opening of Price bids.

NO: IFCD/GBL/9351-9400 Dated: 03.02.2026

Sd/-Er. Iftikhar Nadeem Mattoo
Executive Engineer
Irrigation and Flood Control
Division Ganderbal

DIPK No: 10629/25

باقیات

101

میں جموں وکشمیر کے لوگوں کو مبارکباد دیتا ہوں کہ ان دہشت گردوں کو بے اثر کردیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیشرفت مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے جموں و کشمیر کے دورے کے ساتھ ہوئی، جسے انہوں نے ایک مثبت علامت قرار دیا۔

102

اور بعض مستحق افراد میں تقرری کے خطوط بھی تقسیم کیے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق شہداء کے اہل خانہ کیلئے مزید مراعات یا امدادی اقدامات کا اعلان بھی خارج از امکان نہیں۔ ترقیاتی محاذ پر وزیر داخلہ کو سڑکوں، سرنگوں، بجلی، سیاحت، تعلیم اور صحت سمیت مرکزی حکومت کے فلیگ شپ منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا جائے گا۔ کئی اہم منصوبوں میں تاخیر، فنڈ کے استعمال اور عملدرآمد کی رفتار پر بھی سخت سوالات متوقع ہیں۔ حکام کو ہدایت دی جا سکتی ہے کہ ترقیاتی کاموں کو زمینی سطح پر تیز رفتاری اور شفافیت کے ساتھ مکمل کیا جائے۔ سیاسی سطح پر وزیر داخلہ کے دورے کو غیر معمولی توجہ حاصل ہے۔ قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے دورے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ سیکیورٹی جائزہ اجلاسوں سے امن وامان کی صورتحال مزید مضبوط ہوگی اور ترقیاتی رفتار میں تیزی آئے گی۔ بی جے پی کی رکن اسمبلی شگن پریہار نے بھی امت شاہ کے دورے کو عوام کیلئے مثبت پیغام قرار دیا۔ دوسری جانب نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان تنویر صادق نے اس دورے کو ''امید کی کرن'' قرار دیتے ہوئے ریاستی درجہ کی بحالی کا مطالبہ دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں کیے گئے وعدے کو عملی شکل دینے کا وقت آ چکا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے ریاست سے باہر کشمیریوں پر ہونے والے حملوں پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مرکزی حکومت سے مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا۔ یو این ایس کے مطابق سیاسی مبصرین کے مطابق اگرچہ اس دورے کو سرکاری طور پر سیکیورٹی اور ترقیاتی جائزے تک محدود بتایا جا رہا ہے، تاہم ریاستی درجہ کی بحالی، سیاسی عمل کی وسعت اور اعتماد سازی جیسے حساس موضوعات پس پردہ زیر بحث آ سکتے ہیں۔ ایسے وقت میں جب اسمبلی کے اندر اور باہر عوامی حقوق اور آئینی حیثیت کی بحالی کے مطالبات زور پکڑ رہے ہیں، امت شاہ کا یہ دورہ آنے والے مہینوں کی سیاسی سمت کا تعین کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ مبصرین کا ماننا ہے کہ مرکز کی جانب سے یہ دورہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ جموں وکشمیر بدستور قومی ترجیحات میں سرفہرست ہے اور مستقبل قریب میں سیکیورٹی، ترقی اور سیاست کے محاذ پر کچھ اہم فیصلے سامنے آ سکتے ہیں، جن کے اثرات طویل المدت ہوں گے۔

103

جدید، بدلے ہوئے ہندوستان کی تعمیر کے وژن کی طرف ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہزاروں سال پہلے ہمارے آباؤ اجداد نے جن اقدار کا تصور کیا تھا وہ اب پوری دنیا میں اپنایا جا رہا ہے، جس میں اقوام واسدھائیوا کٹمبکم کے فلسفے کو اپنا رہی ہیں ''دنیا ایک خاندان ہے''، امن اور ہم آہنگی کے لیے ایک مینار کے طور پر۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ زمانہ قدیم سے، ہماری روایت نے پوری انسانیت کی فلاح و بہبود کی حمایت کی ہے۔ اس نے ہمیں ایک خاندان کے طور پر دنیا کا وسیع نظریہ تحفہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری قدیم ثقافت کبھی تقسیم نہیں ہوئی۔ اس نے ہمیشہ اتحاد، انفرادی خوشی اور سب کی خوشحالی کی حمایت کی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ ہم نے دنیا کے لیے روحانیت، سب کی فلاح اور حب الوطنی کی نئی تعریف کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان، دنیا کی سب سے ترقی یافتہ تہذیب اور ثقافت کا گہوارہ، پوری دنیا میں پائیدار امن اور ہم آہنگی کی رہنمائی کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج پوری دنیا ہندوستان کی نرم طاقت اور اس کی روحانی دولت کو تسلیم کرتی ہے اور اس کا احترام کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوگا اور مراقبہ دنیا کے ہر کونے میں گھرانوں میں روزمرہ کی زندگی کا لازمی جزو بن چکے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ اس سال کے مرکزی بجٹ میں خانقاہ–مندر کے تحفظ، بدھ سرکٹ کوریڈورز، اور روحانی نشانات کی ڈیجیٹل آرکائیونگ کے ساتھ ساتھ آثار قدیمہ کے مقامات کو ترقی دینے کے لیے تبدیلی کی پیش رفت کی نشاندہی کی گئی ہے۔

104

انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں اعلی ترقی اور کم مہنگائی دیکھی جا رہی ہے، جو ملک کی معیشت کی مضبوطی کو ظاہر کرتی ہے۔ نریندر مودی نے یورپی یونین اور امریکہ کے ساتھ تجارتی سودوں کے بارے میں بات کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یورپی یونین اور امریکہ کے ساتھ معاہدے نے دنیا کو یقین دلایا ہے کہ ہندوستانی معیشت مستحکم ہے اور آگے بڑھ رہی ہے۔ راجیہ سبھا میں وزیر اعظم مودی نے کہا'' کانگریس کے پاس کوئی آئیڈیا، کوئی ویژن کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ ہماری کوششیں ان کی گندگی کو صاف کرنے میں لگ رہی ہیں''۔ ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے لیے تیز رفتار راستے پر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان عالمی فورمز پر گلوبل ساؤتھ کی آواز بن گیا جبکہ ہندوستان مستقبل کیلئے تیار تجارتی سودے کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا'' آج، بھارت مستقبل کے لیے تیار تجارتی سودے کر رہا ہے، راجیہ سبھا میں وزیر اعظم مودی کہتے ہیں، یورپی یونین کے تجارتی معاہدے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے

105

جمعرات کو ٹریفک کیلئے کھول دی گئی، لیکن حکام نے واضح کیا ہے کہ بھاری گاڑیوں کی نقل وحرکت صرف سرینگر سے جموں کی سمت تک محدود رہے گی۔ ٹریفک حکام کے مطابق ہلکی گاڑیوں کو دونوں طرف چلنے کی اجازت دی گئی ہے، تاہم بھاری گاڑیوں کو جموں سے سرینگر آنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ پولیس حکام نے بتایا کہ یہ پابندیاں ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے اور شاہراہ کے حساس حصوں پر رش اور رکاوٹوں سے بچنے کیلئے لگائی گئی ہیں، خاص طور پر موجودہ موسمی اور سڑک کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے۔

106

کے مقابلے 2019-20 سے 2024-25 کے دوران زیادہ شرح نمو درج کرتا ہے۔ جموں وکشمیر قومی جی ڈی پی میں تقریباً 0.8 فیصد کا حصہ ڈالتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سیکٹر کے لحاظ سے، پرائمری سیکٹر کا 2025-26 میں مجموعی اسٹیٹ ویلیو ایڈڈ (جی ایس وی اے) میں 20.45 فیصد حصہ ڈالنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے اور یہ معاش کی مدد فراہم کرنا جاری رکھے ہوئے ہے، جس سے تقریباً 42.99 فیصد افرادی قوت کو ملازمت ملتی ہے۔ اقتصادی سروے رپورٹ 2025-26 میں مجموعی اسٹیٹ ویلیو ایڈڈ (GSVA) میں بنیادی، ثانوی اور ترتیری شعبوں کا بالترتیب 20.45 فیصد، 18.52 فیصد اور 61.02 فیصد حصہ ڈالنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ جموں وکشمیر میں افراط زر کے بارے میں، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ 2024 میں 4.5 فیصد سے کم ہو کر 2025 میں 3.8 فیصد ہو گئی ہے، جو قیمتوں کے بہتر استحکام کی عکاسی کرتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق نومبر 2025 تک 13,521 کروڑ روپے کی آمدنی کی وصولی ہوئی، جو پچھلے مالی سال میں حاصل ہونے والی کل آمدنی کا 64 فیصد ہے۔ جموں وکشمیر میں بے روزگاری کی شرح 2019-20 میں 6.7 فیصد سے کم ہو کر 2023-24 میں 6.1 فیصد ہو گئی، جب کہ مزدوروں کی شرکت کی شرح اور کارکنوں کی آبادی کا تناسب بالترتیب 64.3 فیصد اور 60.4 فیصد ہو گیا۔ اقتصادی سروے رپورٹ 2025-26 میں مزید کہا گیا ہے کہ پی ایم ای جی پی اور جے کے آر ای جی پی جیسی روزگار پیدا کرنے والی اسکیموں کے تحت 2024-25 میں 10,800 سے زائد یونٹس قائم کیے گئے، جس سے تقریباً 85,000 نوجوانوں کے لیے خود روزگار کے مواقع پیدا ہوئے۔ نومبر 2025 تک ای شرم پورٹل پر 36 لاکھ سے زیادہ غیر منظم کارکنوں کو رجسٹر کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ زراعت کا شعبہ ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (HADP) اور جموں وکشمیر مسابقتی بہتری پراجیکٹ (JKCIP) جیسے اقدامات کے تحت اعلی قیمت والی فصلوں، نامیاتی کاشتکاری اور غیر ملکی اقسام کی طرف بڑھ رہا ہے۔ باغبانی میں بھی توسیع دیکھنے میں آئی، جس میں بڑی فصلوں کا رقبہ بڑھ کر 3.47 لاکھ ہیکٹر ہو گیا اور مجموعی پیداوار میں 12.5 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اس نے مزید کہا کہ 2024-25 میں بادام اور اخروٹ کی برآمدات 602.53 کروڑ روپے رہی۔ اقتصادی سروے رپورٹ 2025-26 میں مزید کہا گیا ہے

107

مقامی لوگوں کے مطابق آگ صبح سویرے ایک رہائشی مکان سے نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کر لی اور آس پاس کے مکانوں کو اپنی لپیٹ میں لیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ جونہی لگ گئی تو وہاں مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی۔ مقامی لوگوں کے مطابق تنگ گلیوں اور گنجان والی آبادی علاقے ہونے کے باعث محکمہ فائر سروس اہلکاروں کو بھی آگ بجھانے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تاہم جب تک آگ پر قابو پو لیا گیا

108

اصلاحات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا'' یہاں تک کہ محکمہ تسلیم کرتا ہے کہ رجسٹریشن کا عمل بہت سخت ہے اور اسے آسان بنانے کی ضرورت ہے۔ میں ذاتی طور پر اس بات پر شرمندہ ہوں کہ 1978 کے بعد سے ان اصولوں اور طریقہ کار کا کبھی جائزہ نہیں لیا گیا۔'' وزیر اعلی نے اپنی ذمہ داری کا اعتراف بھی کرتے ہوئے کہا کہ میں چھ سال پہلے حکومت کا حصہ تھا اور اس وقت بھی ہم نے ان طریقہ کار پر نظر ثانی کے بارے میں سنجیدگی سے نہیں سوچا، آپ میں سے بہت سے لوگ مختلف اوقات میں حکومتوں کا حصہ بھی رہے، لیکن ایسا نہیں ہوا، تاہم، کبھی نہ ہونے سے بہتر، اب ہم اس پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رجسٹریشن کے عمل کو آسان بنانا ضروری ہے اور اسے محض رسمی نہیں سمجھا جا سکتا۔ عمر عبد اللہ نے کہا'' اسے پبلک سروسز ایکٹ کے تحت لانا اور یہ دعوی کرنا کافی نہیں ہے کہ کام ہو گیا ہے۔ حقیقی آسانیاں درکار ہیں۔''

109

، اب تک 79916 گھروں کو شمسی توانائی سے لگایا جا چکا ہے، جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر 62.11 میگاواٹ (میگاواٹ) کی شمسی صلاحیت کو شروع کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ اس کل میں سے، کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) نے 34.60 میگاواٹ کا حصہ ڈالا ہے، جبکہ جموں پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (جے پی ڈی سی ایل) نے 27.51 میگاواٹ کا اضافہ کیا ہے۔ سروے میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ شمسی تنصیبات جموں وکشمیر کے قابل تجدید توانائی کے اہداف کے مطابق گھریلو، ادارہ جاتی، سماجی اور سرکاری شعبوں پر محیط ہیں۔ مجموعی طور پر، مرکز کے زیر انتظام علاقے نے آج تک کل 130.87 میگاواٹ شمسی صلاحیت کی تنصیب کی ہے۔ اس کے علاوہ، تقریباً 4,000 گھرانوں کو نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت کی گرڈ سے منسلک چھت والے سولر پاور پلانٹ اسکیم کے تحت کور کیا گیا ہے۔ اقتصادی سروے میں مزید کہا گیا ہے کہ MNRE نے جموں کشمیر حکومت کی سفارشات پر مبنی ایک پروجیکٹ کو منظوری دی ہے، جس میں یوٹیلیٹی لیڈ ایگریگیشن ماڈل کے ذریعے پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت 2.21 لاکھ انتیودیا انا یوجنا (AAY) خاندانوں کو 200 مفت یونٹ بجلی فراہم کی جائے گی۔ سروے میں مزید کہا گیا ہے کہ اس منصوبے پر عمل درآمد جلد شروع ہونے کی امید ہے

110

سروس کمیشن کو بھیجی گئی ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مختلف ڈائریکٹوریٹ سے نان گزیٹڈ زمرہ میں 292 آسامیاں جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (جے کے ایس ایس بی) کو بھیجی گئی ہیں، جس نے ان آسامیوں کا اشتہار دیا ہے۔ جواب میں کہا گیا کہ ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز، جموں سے 290 مزید آسامیاں جے کے ایس ایس بی کو بھیجی گئی ہیں، اور مزید 608 آسامیاں ریفر کرنے کے لیے کارروائی کی جا رہی ہیں۔ کشمیر ڈویژن کے لیے، سلیکشن بورڈ کو ریفر کرنے کے لیے 802 آسامیاں زیر امتحان ہیں۔ حکومت نے کہا کہ نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی کنٹریکٹ پر بھرتی پہلے ہی کی جا رہی ہے تاکہ فوری خلا کو پر کیا جا سکے، خاص طور پر دور دراز اور کم خدمت والے علاقوں میں۔ فاسٹ ٹریک یا مقامی سطح پر کنٹریکٹ پر بھرتی کے مطالبے پر، حکومت نے کہا کہ حلقہ یا ضلع کی سطح پر NHM فریم ورک سے باہر بھرتی ''ممکن نہیں''، کیونکہ تقرریاں مقررہ قواعد کے مطابق ہونی چاہئیں، اور کوئی بھی متوازی انتظام ''انتظامی اور قانونی پیچیدگیاں'' کا باعث بن سکتا ہے۔

111

ریاست سے باہر کشمیریوں پر ہو رہے حملوں کے حوالے سے، وقت آ گیا ہے کہ اس کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور اس کا خاتمہ کیا جائے''۔

112

سرکار سے بار بار یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ ان کے لئے بھی نرخ مقرر کئے جائے تاکہ انہیں مالی خسارے کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ تاہم ابھی تک صحت کی وزیر نے اس سلسلے میں نہ تو پرائیویٹ لیبارٹیوں کے لئے ٹیسٹ کرانے کے لئے نرخ مقررکرنے کا کوئی اعلان کیا اور نہ ہی ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ کے احکامات پر عمل کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے اور تمام سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کو ماڈریٹ ادویات ہی دوکانوں سے خریدنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے

از دفتر نائب تحصیلدار چھتہ بل سرینگر

مضمون: درخواست منجانب یاسین مجید گوجری ولد عبدالمجید گجری ساکنہ گرگڑی محلہ سرینگر، بمراد عطائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ گوجری

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ گوجری سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ گوجری اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی ماہانہ
عبدالمجید گوجری ولد نور محمد گوجری	۵۳		درزی	7000
محبوبہ زوجہ عبدالمجید گوجری	۵۰		گھریلو کام	
یاسین مجید ولد۔۔۔۔	۳۰		پینٹر	8000
اویس مجید ولد۔۔۔۔	۲۷		زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی رپورٹ میں نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار چھتہ بل

بھنڈی طبی فوائد کی حامل سبزی

موسم گرما میں اس کی غذائی خصوصیات کی بناپر استعمال زیادہ مفید رہتا ہے۔ یہ ان لوگوں کے لئے بہترین سبزی ہے جو گرمی کی شدت سے مختلف تکالیف کا شکار ہوں

قدرت نے مختلف اقسام کی سبزیاں پیدا کی ہیں جن کے استعمال سے ہم بہت سے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ سبزیوں کی غذائی اہمیت اور ان کے طبی فوائد بھی بے شمار ہیں۔ زیر نظر آرٹیکل میں ہم بھنڈی کے خواص اور فوائد کے بارے میں بتا رہے ہیں۔ یہ ایک عام سبزی ہے اور مزاج کے اعتبار سے سرد تر کاری ہے لہٰذا گرمی کے موسم میں اس کا استعمال زیادہ فائدہ بخش ہے۔ بھنڈی کے پودے کے تقریباً ہر جزو یا ہر حصے میں لعاب پیدا کرنے والا مادہ ہوتا ہے۔ بھنڈی کے کھیت کو دیکھ کر لگتا ہے کہ بے شمار چھوٹے چھوٹے پودے ایک ساتھ لگے ہوئے ہیں۔ یہ گھروں میں بھی کاشت کی جاتی ہے اور بہت اچھی پیداوار دیتی ہے۔ بھنڈی کا پودا تیزی سے بڑھتا ہے۔ اسے موسم گرما میں ٹھنڈی آب و ہوا میں کھلے آسمان تلے اُگایا جا سکتا ہے لیکن بہترین نتائج کے لئے بہتر ہے کہ اُسے کسی سائے دار جگہ میں اُگایا جائے۔ سخت گرمی کا موسم اس کے لئے موزوں نہیں ہوتا۔ یہ آٹھ سے دس اقسام میں پائی جاتی ہے بھنڈی عموماً سبز رنگ کی ہوتی ہے مگر اس کے ڈنٹھل کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔ اس کی عموماً سال میں دو فصلیں ہوتی ہیں، پہلی فصل کا بیج فروری یا مارچ میں بویا جاتا ہے اور جولائی، اگست میں اس کی فصل تیار ہو جاتی ہے۔ دوسری فصل کا بیج بارش کے موسم میں بویا جاتا ہے اور اکتوبر و دسمبر میں فصل کاٹی جاتی ہے۔ بھنڈی کی کاشت پاکستان کے تمام علاقوں میں ہوتی ہے اور بالخصوص پنجاب اور سرحد میں زیادہ کاشت ہوتی ہے۔ بھنڈی پاکستان کے علاوہ ہندوستان، جاپان، امریکہ، بنگال، میکسیکو، نائیجیریا، سوڈان، ویتنام، چین، یورپ اور دنیا کے تقریباً تمام گرم علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔ بھنڈی کے طبی خواص بھنڈی ایک مشہور ترکاری ہے اس کا پھل اور اس کے بیج بطور دوا مستعمل ہیں اس کا ذائقہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے۔ بھنڈی میں کئی طرح کے معدنیات پائے جاتے ہیں، جس کے باعث بھنڈی ایک مفید سبزی مانی جاتی ہے۔ بھنڈی کے طبی فوائد بے شمار ہیں۔ اس کے باقاعدہ استعمال سے جسم کی اندرونی قوت بڑھتی ہے اور صحت بھی درست رہتی ہے کہ اس قدر زیادہ غذائی اجزاء اس ایک سبزی میں شامل ہیں کہ اس کا استعمال یقیناً وٹامن کے سپلیمنٹ سے زیادہ پاور فل ثابت ہو سکتا ہے بھنڈی ایک اچھی غذا اور دوا ہے مثلاً اس سے نظام بول کے تمام امراض کو فائدہ ملتا ہے، یہ پیشاب کی جلن کو ختم کر دیتی ہے۔ بھنڈی کھانے سے پیچش کا مرض دور ہو جاتا ہے۔ آنتوں کی خراش میں بھنڈی لاجواب سبزی ہے یہ آنتوں کی خراش جلد از جلد دور کر دیتی ہے۔ آنتوں کے امراض اور زخم میں گرم مزاج لوگوں کو بھنڈی کھانا بے حد فائدہ دیتا ہے اور اس کے استعمال سے امراض جلد ختم ہو جاتے ہیں، بھنڈی کا سالن سوزاک اور جریان کے مرض میں مفید، بہتر ہوتا ہے بھنڈی کے بیجوں کا شربت سوزاک اور جریان کے مرض کو ختم کر دیتا ہے۔ اہل بنگال بھنڈی کو قدیم زمانے میں گلے کی خراش کے خاتمے کے لئے استعمال کرتے تھے اور اب بھی نزلہ، زکام بخار وغیرہ کے لئے اس کا جوشاندہ استعمال ہوتا ہے۔ ہڈی اور جوڑوں کی تکالیف میں بھی اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔ ترکی میں بھنڈی کے پودے کے پتوں کو طبی مقاصد کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بھنڈی کے پتوں کو کچل کر ان کا پیسٹ بنایا جاتا ہے جو جلن اور درد کم کرنے کے لئے مشہور ہے۔ بھنڈی معدنیات کا خزانہ بھنڈی ایک چھوٹی سی سبزی ہے جو معدنیات کا خزانہ اور ان کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس کے غذائی اجزاء بھی بے شمار ہیں۔ بھنڈی میں پروٹین، چکنائی، فائبر، کاربوہائیڈریٹ، کیلشیم، فاسفورس، فولاد، میگنیشیم، پوٹاشیم، سوڈیم، سلفر، تانبا اور آیوڈین شامل ہیں۔ یہ تمام غذائی اجزاء کسی نہ کسی طرح ہماری صحت کے لئے اہمیت کے حامل ہیں۔ پروٹین کی ضرورت ہر انسان کو الگ الگ ہوتی ہے، کسی کو یہ زیادہ مقدار میں درکار ہوتی ہے اور کسی کو کم مقدار میں۔ چکنائی بھی ضروری ہے ایک روز میں حاصل کی جانے والی 200 کلوریز میں 600 کیلوریز چکنائی سے حاصل کی جانی چاہیے۔ یہ ضرورت 67 گرام چکنائی کے استعمال سے پوری ہو جاتی ہے۔ فائبر جسمانی صحت کے لئے ضروری ہے یہ پھل، سبزیوں اور ثابت اناج سے حاصل ہوتی ہے۔ کیلشیم ہڈیوں کے بننے میں اور ان کو مضبوط بنانے میں مدد دیتا ہے اور ان میں بھربھراپن بھی پیدا نہیں ہونے دیتا ہے۔ کاربوہائیڈریٹ اپنی خوراک میں شامل کریں کوشش یہ ہونی چاہیے کہ اناج کو بہت زیادہ پراسس نہ کیا گیا ہو۔ فاسفورس ہڈیوں اور دانتوں کی نشوونما کے لئے ضروری ہے۔ فولاد جسمانی ڈھانچے کو مضبوط رکھتا ہے۔ اس کی کمی سے بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ جلد بے رونق دکھائی دیتی ہے۔ پوٹاشیم جسم کو متحرک رکھنے کے لئے ضروری ہے، پوٹاشیم گردوں سے متعلق امراض سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔ سوڈیم کی مناسب مقدار ضروری ہے۔ خاص طور پر گرمی کے موسم میں سخت محنت کرنے والوں کے لئے۔ تانبا آکسیجن کو خون کے ذریعے جسم کے مختلف حصوں تک پہنچاتا ہے۔ آیوڈین ایک لازمی غذائی عنصر ہے۔ اس کی کمی کی وجہ سے تھائی رائیڈ غدود پھول جاتا ہے۔ یہ صرف ایک ظاہری علامت اور آیوڈین کی کمی سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں سب سے کم ہے۔ بھنڈی کا استعمال: بھنڈی کی کچی پھلیاں پکا کر کھائی جاتی ہیں، خواہ انہیں پکایا جائے یا فرائی کیا جائے۔ امریکہ میں سوپ بنانے والی بڑی کمپنیوں کے لئے ہزاروں ٹن بھنڈیاں کاشت کی جاتی ہیں۔ مصر میں اس کی ایک خاص ڈش ''ناف'' کہلاتی ہے۔ بعض ممالک میں بھنڈی کی پھلی کے بجائے اس کے بیج استعمال کیے جاتے ہیں۔ بھنڈی سے مختلف ڈشز بنائی جاتی ہیں جو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر بہت شوق سے کھائی جاتی ہیں۔ بھنڈی کو سوپ، سالن، اسٹو وغیرہ کی صورت میں پکایا جاتا ہے یا تل کر بھی استعمال کی جاتی ہے جبکہ اسے گوشت اور چکن کے ساتھ بھی پکایا جاتا ہے اور بھنڈی کا سالن گوشت کے ساتھ صحت مند سمجھا جاتا ہے۔

MNN

اخروٹ کھائیں، بڑھاپے سے بچیں

زندگی کے اوائل میں باقاعدگی سے اخروٹ کھانا بڑھاپے میں بہتر صحت کا سبب ہو سکتا ہے

پروٹین اور دیگر غذائی اجزاء سے بھرپور اخروٹ کو ہمیشہ سے انسانی صحت کے لئے انتہائی مفید قرار دیا جاتا رہا ہے۔ اب ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ زندگی کے اوائل میں باقاعدگی سے اخروٹ کھانا بڑھاپے میں بہتر صحت کا سبب ہو سکتا ہے۔ یونیورسٹی آف مینیسوٹا کے محققین نے ایک نئی تحقیق میں شرکاء کی 20 سال کی غذائی تاریخ اور 30 سال کی جسمانی اور منطقی پیمائشوں کا معائنہ کیا۔ تحقیق میں انہوں نے دیکھا کہ جن شرکاء کی زندگی کے اوائل میں غذا اخروٹ پر مشتمل تھی ان کے جسمانی طور پر زیادہ فعال ہونے اور ان میں عمر بڑھنے کے ساتھ امراض قلب کے لاحق ہونے کے خطرات کے امکانات کم تھے۔ ڈاکٹر لن ایم اسٹیفن کا کہنا تھا کہ اخروٹ کھانے والے افراد کی غذا کے ان کی صحت پر حیران کن مثبت اثرات یہ بتاتے ہیں کہ یہ میوہ لوگوں کی طرز زندگی میں صحت مند عادات اور غذا اپنانے میں مدد کر سکتا ہے۔ اخروٹ واحد وہ خشک میوہ ہے جو اومیگا۔3 ایلفا۔لائنولینک ایسڈ کا ذریعہ ہے۔ اس عنصر کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ یہ دل و دماغ کی صحت اور صحت مند عمر درازی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ڈاکٹر اسٹیفن کا مزید کہنا تھا کہ اخروٹ کھانے والوں کے جسم کے منفرد فینوٹائپ (کسی فرد کے مشاہدہ ہونے والی خصوصیات جیسے کہ قد، خون کا گروپ وغیرہ) ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ لوگ جو ابتدائی عمر میں اخروٹ کھانا شروع کر دیتے ہیں ان میں دائمی بیماریوں جیسے کہ امراضِ قلب، موٹاپا اور ذیابیطس کے خطرات بہت کم ہو جاتے ہیں۔

MNN

خوشبو بتا دیتی ہے اس پھل کا پتہ

امرود دل و دماغ کو قوت و فرحت بخشنے والا بہترین پھل ہے یہ دل کی گھبراہٹ دور کرتا ہے، معدے کو طاقت دیتا ہے مزیدار فروٹ چاٹ کی تیاری امرود کے بناء ناممکن ہے

امرود منفرد خوشبو کا حامل وہ مزیدار پھل ہے جس کی خوشبو ہی اس پھل کی موجودگی کا پتہ دیتی ہے۔ فروٹ چاٹ وہ مزیدار فروٹی سویٹ ڈش ہے جسے ہمارے یہاں بچے بڑے سب ہی بڑے ذوق و شوق سے کھاتے ہیں یوں تو اب طرح طرح کے انداز میں مختلف پھلوں اور کریم وغیرہ کی شمولیت سے بے شمار اقسام کی فروٹ چاٹ تیار کی جا رہی ہیں، لیکن روایتی فروٹ چاٹ کی تیاری میں جس پھل کو اہم و ناگزیر حیثیت حاصل ہے وہ منفرد خوشبو کے حامل لذیذ دار پھل امرود کی ہے۔ امرود منطقہ حارہ یعنی ٹروپیکل خطے میں بکثرت اُگنے والا مزیدار پھل ہے۔ امرود کا نباتاتی نام (ساڈیم گوجاوا) ہے، گہرے سبز سے لے کر پیلی سنہری رنگت اور بالکل گول یا بیضوی ساخت سے لے کر گھنٹی نما ساخت تک امرود کی بے شمار اقسام موجود ہیں چھوٹی سائز کی خوبانی سے لے کر بڑے سائز کے سیب یا ناشپاتی کے سائز تک میں یہ پھل دستیاب ہوتا ہے۔ امرود کی بیرونی جلد کی نرمی، ہمواریت یا کھردرا پن بھی اس کی اقسام پر منحصر ہوتا ہے۔ امرود کے بارے میں عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ اسے درخت سے تب ہی توڑنا چاہیے کہ جب یہ اچھی طرح پک جائے ورنہ کچی حالت میں امرود کھانے کے بالکل بھی قابل نہیں رہتا اور اگر کھا بھی لیا جائے تو یہ نرا قبض و تیزابیت پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ گرمیوں کی بھری دوپہر میں امی ابا کی نظروں سے چھپ کر دوستوں کے ساتھ امرود کے درختوں پر چڑھ کر اندھا دھند امرود توڑے جاتے اور پھر باجی کی نظروں سے بچ بچا کر چکن میں سے نمک مرچیں مٹھی میں بھر کر انہی درختوں کی شاخوں پہ بیٹھ کر جھولی میں بھرے کچے پکے امرود نمک مرچ کے ساتھ چٹخارے لے لے کر کھائے جاتے اور جو امرود اتنے کچے ہوتے کہ جنہیں چبانے میں دانت کچکچا ہی جاتے تو پھر ان سے کارتوس کا کام لیا جاتا ہے اور غلیل میں رکھ رکھ کر دوستوں سے اگلا پچھلا تمام حساب برابر کر لیا جاتا، لیکن اس کے باوجود ان کچے پکے امرود کو درخت سے توڑ کر کھانے میں جو مزہ تھا

MNN

سیٹرس فیملی

سیٹرس فیملی Family Citrus ترش اور رسیلے پھلوں کے اس خاندان کو کہا جاتا ہے جس میں سنگترے، کنو، نارنگی، فروٹر، موسمی اور مالٹا وغیرہ شامل ہیں۔ ان پھلوں کا استعمال انسانی صحت کے لئے کئی اعتبار سے مفید ہے۔ سنگترے اور گریپ فروٹ وغیرہ غذائی اعتبار سے بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہیں یہ پوٹاشیم اور سوڈیم کی فراہمی کا قدرتی ذریعہ بھی ہیں۔ آیئے ایک جائزہ لیتے ہیں کہ ان رسیلے، ترش اور رغبت کے ساتھ کھائے جانے والے پھلوں میں انسانی صحت کے لئے کیا کچھ موجود ہے۔

وٹامن سی

رسیلے اور ترش پھلوں کا سب سے اہم جز وٹامن سی ہے۔ یہ زخموں کو مندمل کرنے میں بھی معاون ہے۔ مانع تکسید ہونے کی وجہ سے وٹامن سی ایسے خطرناک سالموں، ذرات اور مرکبات کے اوپر حملہ آور ہوتی ہے جو کہ مختلف نوعیت کے سرطان، دل کی بیماریوں اور امراض چشم کا سبب بن سکتے ہیں۔
وٹامن سی صحت مند جلد اور مسوڑھوں کے لئے بھی ایک اہم غذائی جز ہے۔
ایک عام اندازے کے مطابق درمیانے سائز کا سنگترہ یا نارنگی 70 ملی گرام وٹامن سی فراہم کرنے کے لئے کافی ہے۔

فولی ایٹ

وٹامن بی کمپلیکس کا ایک اہم جز فولی ایٹ ہے انسانی جسم میں یہ کئی قسم کے کردار ادا کرتا ہے جیسے کہ خون میں پختہ سرخ خلیوں کی افزائش اور انیمیا کے خلاف حفاظت۔ غذا میں فولی ایٹ کی مناسب مقدار ہونا انتہائی ضروری ہے۔

پوٹاشیم

کچھ رسیلے اور ترش پھلوں خصوصاً سنگترے میں پوٹاشیم پایا جاتا ہے۔ اس کے سبب جسم میں فلوئیڈ کا توازن برقرار رہتا ہے۔ نمکیات اور پانی کی کمی نہیں ہو پاتی۔ چائے اور کافی کے استعمال سے پیدا شدہ مضر اثرات کو دور کرنے میں پوٹاشیم کا انتہائی اہم کردار ہے یہ انسان کو عارضہ قلب اور اسٹروکس سے محفوظ رکھتا ہے۔

ریشہ

رسیلے اور ترش پھل غذائی ریشے کی فراہمی کا بھی اہم ذریعہ ہیں ان میں حل ہو جانے والا ریشہ بھی شامل ہے۔ ریشہ دراصل نظام ہضم اور متغیر مقداروں کے مسلسل اخراج میں مددگار ہے یہ خون میں کولیسٹرول لیول میں بھی کمی لاتا ہے۔

آئرن کی قلت

آج کل آئرن کی کمی کی شکایت عام ہو چلی ہے خاص طور پر لڑکیوں، نوجوان خواتین، ایتھلیٹس اور سبزی کھانے والے افراد میں۔

MNN

کئی امراض میں مفید چکوترا

بالوں میں خشکی شخصیت کو متاثر کرتی ہے۔ ایک طبی تحقیق کے مطابق چکوترے کے جوس میں ایک ایسا جز پایا جاتا ہے جو جسم کے ایک خمیر کی سطح کو کم کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں بالوں کی خشکی کا خاتمہ ہوتا ہے۔ اسے تیل کی طرح سر پر لگانے سے خشکی کا باعث بننے والے فنگس دور ہوتے ہیں۔ چکوترا صحت بخش اور فرحت بخش پھل ہے۔ یہ گریپ فروٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اسے انگریزی میں **Pomelo** کہتے ہیں۔ اسے لیموں کے خاندان میں رکھا گیا ہے۔ اس کا حقیقی وطن جنوب اور جنوب مشرقی ایشیاء بتایا گیا ہے۔ چکوترا وٹامن سی سے بھرپور ہوتا ہے اس میں فائبر (ریشہ) بھی کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ اس میں وٹامن **B1,B2,B3** اور **B6** بھی پائے جاتے ہیں۔ چکوترے میں پوٹاشیم، میگنیشیم کے علاوہ دیگر معدنیات بھی موجود ہیں۔ چکوترا یا گریپ فروٹ گرمیوں میں لاحق ہونے والے زکام میں مفید مانا گیا ہے۔ پُرسکون نیند کیلئے یہ اچھا ٹانک ہے۔ اس کے کھانے یا اس کا جوس پینے سے قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ خون میں مضر کولیسٹرول کو قابو میں رکھتے ہوئے دل کے دوروں کو روکتا ہے خون میں شوگر کی سطح کو قابو رکھنے میں گریپ فروٹ کا استعمال مفید ہے۔ اس میں موجود وٹامن سی، جسم کے زخموں کو جلد مندمل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ قبض کشاء پھل ہے۔ اس کا خوش ذائقہ گودا کئی امراض میں مفید ہے۔ اپنی حسن افزا افادیت کی وجہ سے چکوترے کے چھلکے کو بیوٹی ایڈ کہا جاتا ہے۔ مسوڑھوں کو صحت مند رکھنے کے ساتھ ساتھ یہ کینسر سے بچانے میں مددگار ہوتا ہے۔ امریکی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) کے مطابق نصف گریپ فروٹ میں صرف **60** کیلوریز ہوتی ہیں۔ چکوترے جیسے پھل کھائے جائیں تو نا صرف قدرتی طور پر اہم اجزاء جسم کو ملتے ہیں بلکہ کئی امراض سے بھی محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ ان میں چند درج ذیل ہیں۔ چکنی جلد کے خلاف جدوجہد: چکوترے میں ایسی خصوصیات موجود ہوتی ہیں جو جلد میں زیادہ تیل کو ختم کر کے مساموں کو تنگ کرتی ہیں۔ یہ پھل جراثیم کش خصوصیات کا بھی حامل ہے۔ یہ بیکٹیریا کو ختم کر کے کیل مہاسوں کا خاتمہ کرتا ہے۔ کولیسٹرول کی سطح میں کمی: ایک طبی تحقیق کے مطابق سرخ چکوترے کا ایک ماہ تک روزانہ استعمال کولیسٹرول کی سطح میں **15** فیصد تک کمی کرتا ہے۔

MNN

بادام کھانے کے فائدے

بادام ایسا میوہ ہے جو اکثر افراد کو پسند ہوتا ہے جو نہ صرف لذیذ بلکہ صحت بخش بھی ہوتا ہے بادام ایسا میوہ ہے جو اکثر افراد کو پسند ہوتا ہے جو نہ صرف لذیذ بلکہ صحت بخش بھی ہوتا ہے۔ اس میں متعدد وٹامنز اور ایسے اجزاء ہوتے ہیں جو جسم کو صحت مند اور شخصیت کو خوبصورت بناتے ہیں۔ تاہم کیا آپ کو معلوم ہے کہ روزانہ بادام کی صرف چار گریاں کھانا جسم پر کتنے نمایاں مثبت اثرات کر سکتا ہے؟ وہ فوائد درج ذیل ہیں جو آپ کو یہ عادت اپنانے پر مجبور کر دیں گے۔ ذیابیطس سے تحفظ: باداموں میں مونو سیچوریٹڈ فیٹی ایسڈز کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے جو کہ جسمانی افعال کے لئے انتہائی ضروری ہوتے ہیں، کیونکہ یہ خون میں گلوکوز کی مقدار متوازن رکھتے ہیں جبکہ گلوکوز کے جذب ہونے کے عمل کو کنٹرول بھی کرتے ہیں، آسان الفاظ میں بادام بلڈ گلوکوز کی سطح کو کنٹرول کرنے میں مدد دے سکتے ہیں، جس سے ذیابیطس میں مبتلا ہونے کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ بادام کھانے سے انسولین کی مزاحمت کی روک تھام بھی ہوتی ہے جو کہ گلوکوز کی سطح بڑھانے کا باعث بنتی ہے۔ کولیسٹرول میں کمی: بادام جسم کے لئے نقصان دہ کولیسٹرول کی سطح میں کمی لانے کے لئے موثر ترین غذاؤں میں سے ایک ہیں، اگر کولیسٹرول بہت زیادہ ہو تو گریوں کی تعداد دن بھر میں چار کی بجائے بیس سے تیس کر دیں۔ عام طور پر زیادہ کولیسٹرول کی علامات پلکوں کے نیچے سفید دھبے، ٹانگوں میں خارش اور قبل از وقت سفید بالوں کی شکل میں سامنے آتی ہیں۔ جگمگاتے بال: باداموں میں وہ سب وٹامن اور اجزاء ہوتے ہیں جو بالوں کی نشوونما کے لئے ضروری ہوتے ہیں اور انہیں مضبوط بناتے ہیں، اس میں موجود میگنیشیم اور زنک بالوں کی نشوونما بہتر کرتے ہیں، جبکہ وٹامن ای انہیں مضبوط اور وٹامن بی چمکدار اور لمبی عمر دیتے ہیں۔ کینسر سے تحفظ: باداموں میں وٹامن ای کی ایسی قسم ہوتی ہے جو کہ طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ سے بھرپور ہونے کی وجہ سے کینسر کا باعث بننے والے فری ریڈیکلز کے خلاف مزاحمت کرتی ہے۔ مختلف طبی تحقیقی رپورٹس میں باداموں کے استعمال اور آنتوں، مثانے یا بریسٹ کینسر کے خطرے میں کمی کے درمیان تعلق کو دریافت کیا گیا ہے۔

MNN

رنجی ٹرافی: ممبئی کے ڈریسنگ روم میں ماسٹر بلاسٹر کی دستک

نئی دہلی (ایم این این): رنجی ٹرافی کے کوارٹر فائنل سے قبل ممبئی کی ٹیم کو وہ 'ٹانک' مل گیا جس کی اسے سب سے زیادہ ضرورت تھی۔ کرکٹ لیجنڈ سچن تنڈولکر نے بدھ کو بی کے سی گراؤنڈ پر ممبئی کے ڈریسنگ روم کا رخ کیا اور کھلاڑیوں کو کرناٹک کے خلاف ہونے والے اہم مقابلے کے لیے جیت کے گر سکھائے۔ ممبئی کی ٹیم، جو ریکارڈ ۴۲ مرتبہ رنجی ٹرافی جیت چکی ہے، اس وقت شاندار فارم میں ہے۔ گروپ ڈی میں ۷ میچوں کے دوران ۴ فتوحات اور ۳ ڈرا کے ساتھ ۳۳ پوائنٹس حاصل کر کے ٹیم کوارٹر فائنل میں پہنچی ہے۔ سچن نے کھلاڑیوں سے تفصیلی گفتگو کی اور انہیں سمجھایا کہ بڑے میچ کے دباؤ میں میدان پر خود کو کیسے سنبھالنا ہے اور ممبئی کی روایتی جارحیت کو کیسے برقرار رکھنا ہے۔ ۶ فروری سے کرناٹک کے خلاف شروع ہونے والے اس ناک آؤٹ مقابلے کیلئے ممبئی کے ۱۶ رکنی اسکواڈ میں دو بڑے ناموں کی واپسی ہوئی ہے۔ انجری کے باعث باہر رہنے والے شاردول ٹھاکر نہ صرف ٹیم میں واپس آئے ہیں

ہندوستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کا پاکستان پر کیا اثر ہوگا؟

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان نے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں بھارت کے خلاف کھیلنے سے انکار کر دیا ہے۔ پاکستانی حکومت نے اتوار کو کہا کہ اس کی ٹیم ٹورنامنٹ کھیلے گی لیکن ہندوستان کے خلاف میچ نہیں کھیلے گی۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) آئی سی سی کے کھیل کی شرائط کے مطابق میچ کا بائیکاٹ کرنے سے پاکستان کا ہی رن ریٹ خراب ہوگا۔ شق ۱۶.۱۰.۷ میں کہا گیا ہے کہ میچ نہ ہونے کی صورت میں پاکستان کے ۲۰ اوورز میں صفر رن ہوگا جبکہ ہندوستان کا ایک اوور بھی نہیں ہوگا۔ اس سے پاکستان کا رن ریٹ منفی زون میں جا سکتا ہے چاہے وہ بقیہ میچ جیت جائے۔ گروپ اے میں ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ نمیبیا، نیدرلینڈز اور امریکہ شامل ہیں۔ اگر پاکستان تین میں سے ایک میچ بھی ہارتا ہے تو ٹیم گروپ مرحلے سے باہر ہو جائے گی۔

امریکہ نے گزشتہ ورلڈ کپ میں پاکستان کو شکست دے کر گروپ مرحلے سے باہر کر دیا تھا۔ نیدرلینڈز بھی آئی سی سی ٹورنامنٹس میں بڑے الٹ پھیر کا باعث بنتا رہا ہے۔ ۲- آئی سی سی پاکستان پر ورلڈ کپ سے پابندی لگا سکتا ہے؟ آئی سی سی نے پاکستان سے کہا ہے کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ عالمی ادارہ

اب پی سی بی سے پوچھے گا کہ اس نے بائیکاٹ کیوں کیا؟ اگر پاکستان نے تسلی بخش جواب نہیں دیا تو آئی سی سی اس پر اسی ورلڈ کپ میں پابندی بھی لگا سکتا ہے۔ اس سے پہلے بھی پانچ ٹیمیں ورلڈ کپ کا بائیکاٹ کر چکی ہیں۔ پاکستان اس معاملے میں سیکورٹی خدشات کا حوالہ نہیں دے سکتا، کیونکہ وہ اپنے تمام میچ ہندوستان کے بجائے سری لنکا میں کھیلے گا۔ یہاں تک کہ اگر پی سی بی بنگلہ دیش کی حمایت کو ایک وجہ بتاتا ہے تو بھی آئی سی سی کارروائی کر سکتا ہے کیونکہ آئی سی سی نے پہلے ہی پی سی بی کو متنبہ کر چکا ہے اگر اس نے بنگلہ دیش کی حمایت کی تو پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کو کوئی این او سی نہیں ملے گا۔ ۳- ناک آؤٹ مرحلے میں پاکستان کیا کرے گا؟ پاکستان گروپ مرحلے میں ہندوستان کے خلاف کھیلنے سے انکار کر چکا ہے تاہم بورڈ نے یہ واضح نہیں کیا

کھوکھو نیشنل چمپئن شپ: مہاراشٹر کی لڑکیوں اور اوڈیشہ کے لڑکوں نے بازی ماری

نئی دہلی (ایم این این): کروکشیتر کے کیشو پارک میں منعقدہ ۳۵ ویں سب جونیئر نیشنل کھوکھو چمپئن شپ (۲۰۲۵-۲۶) اپنے پورے جوش و خروش کے ساتھ اختتام کو پہنچی۔ پانچ روز تک جاری رہنے والے اس میلے میں مہاراشٹر کی لڑکیوں اور اوڈیشہ کے لڑکوں نے اپنی پھرتی اور مہارت کا لوہا منواتے ہوئے ٹرافی اپنے نام کر لی۔ لڑکیوں کے زمرہ میں دفاعی چمپئن مہاراشٹر نے ایک بار پھر اپنی بالادستی ثابت کی۔ فائنل میں انہوں نے راجستھان کو ۱۵-۷ کے اسکور سے شکست دی۔ مہاراشٹر نے یہ میچ ۲۱ پوائنٹس اور ایک اننگز کے بڑے فرق سے جیتا۔ لڑکوں کے زمرہ میں ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد اوڈیشہ نے کولہاپور کو ۲۴-۱۳ سے زیر کیا۔ اوڈیشہ کی ٹیم نے ۷ پوائنٹس اور ایک اننگز کے فرق سے فتح حاصل کر کے چمپئن بننے کا اعزاز پایا۔ لڑکوں میں مہاراشٹر اور اتر پردیش کی ٹیموں کو (مشترکہ طور پر) تیسرا مقام حاصل ہوا۔ جبکہ لڑکیوں میں پنجاب اور ہریانہ نے (مشترکہ طور پر) تیسری پوزیشن حاصل کی۔

ایرون جارج کی سنچری، ہندوستان انڈر ۱۹ فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): سلامی بلے باز ایرون جارج (۱۱۵ رن) کی شاندار سنچری اور ویبھو سوریہ ونشی (۶۸ رن) اور کپتان آیوش مہاترے (۶۲ رن) کی جارحانہ نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستان انڈر ۱۹ نے بدھ کے روز افغانستان کو ۷ وکٹوں سے شکست دے کر انڈر ۱۹ ورلڈ کپ کے فائنل میں جگہ بنا لی۔ افغانستان نے فیصل شینوزادہ (۱۱۰ رن) اور عزیز اللہ (ناٹ آؤٹ ۱۰۱ رن) کی عمدہ سنچریوں کی مدد سے دوسرے سیمی فائنل میں ۴ وکٹوں پر ۳۱۰ رنز کا مضبوط اسکور بنایا، تاہم ہندوستانی بلے بازوں نے ہدف کو آسان بنا دیا۔ فائنل میں ہندوستان کا مقابلہ انگلینڈ سے ہوگا، جس نے پہلے سیمی فائنل میں آسٹریلیا کو شکست دی تھی۔ پلیئر آف دی میچ ایرون جارج نے ۱۰۴ گیندوں پر ۱۱۵ رنز کی اننگز میں ۱۵ چوکے اور ۲ چھکے لگائے۔ سوریہ ونشی اور جارج نے پاور پلے میں ۹۰ رنز کی اوپننگ شراکت قائم کر کے ہندوستان کو جارحانہ آغاز فراہم کیا۔ سوریہ ونشی نے ۳۳ گیندوں پر ۶۸ رنز کی برق رفتار اننگز میں ۹ چوکے اور ۴ چھکے جڑے۔ کپتان مہاترے نے بھی عمدہ بیٹنگ کرتے ہوئے ۵۹ گیندوں پر ۶۲ رنز بنائے، جس میں ۵ چوکے اور ۴ چھکے شامل تھے۔ ہندوستان نے ۴۱.۴ اوورز میں ۳ وکٹوں کے نقصان پر ۳۱۱ رنز بنا کر آسان فتح حاصل کی اور انڈر ۱۹ ورلڈ کپ کی تاریخ کا ریکارڈ ہدف عبور کیا۔ اس سے قبل افغانستان نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ عثمان اور خالد احمد زئی نے پہلے وکٹ کے لیے ۳۵ رنز جوڑے۔ ۱۳ ویں اوور میں دیپیش دیویندرن نے خالد احمد زئی کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ احمد زئی نے ۱۳ رنز بنائے، جس میں ۲ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ تیسرے نمبر پر آنے والے فیصل شینوزادہ نے عثمان کے ساتھ اننگز سنبھالی اور دوسرے وکٹ کے لیے ۶۴ رنز کی شراکت قائم کی۔ ۵۲ ویں اوور میں کنشک چوہان نے عثمان سعادت کو آؤٹ کیا، جنہوں نے ۷۰ گیندوں پر ۹۳ رنز بنائے۔ فیصل شینوزادہ اور عزیز اللہ کے درمیان تیسرے وکٹ کے لیے ۱۴۸ رنز کی اہم شراکت ہوئی۔ ۴۶ ویں اوور میں دیپیش دیویندرن نے شینوزادہ کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ شینوزادہ نے ۹۳ گیندوں پر ۱۵ چوکوں کی مدد سے ۱۱۰ رنز بنائے۔ ۴۹ ویں اوور میں کنشک چوہان نے عزیز اللہ (۱۳ رن) کو آؤٹ کر کے اپنا دوسرا وکٹ حاصل کیا۔

ایشیائی شوٹنگ چمپئن شپ میں 12 سالہ ایشا سنگھ کا گولڈ پر نشانہ

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی شوٹرز نے اپنی ہی سرزمین پر ایشیائی نشانہ بازی چمپئن شپ ۲۰۲۶ میں شاندار آغاز کرتے ہوئے تمغوں کی جھڑی لگا دی۔ اولمپین ایشا سنگھ نے اپنی مہارت کا لوہا منواتے ہوئے خواتین کے ۱۰ میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں طلائی تمغہ (گولڈ میڈل) جیتا جبکہ مردوں کے زمرے میں ورلڈ چمپئن سمراٹ رانا کانسے کا تمغہ حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ ایشیائی کھیلوں کی سلور میڈلسٹ اور پیرس اولمپین ۱۲ سالہ ایشا سنگھ نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ اس فارمیٹ کی ملکہ ہیں۔ ایشا نے فائنل میں ۲۴۳.۸ پوائنٹس حاصل کر کے سونے کا تمغہ اپنے نام کیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ انہوں نے ۲۰۲۴ کی چمپئن شپ میں بھی اسی زمرے میں گولڈ جیتا تھا۔ چینی تائپے کی چینگ ین چنگ نے چاندی جبکہ یو آئی وین نے کانسے کا تمغہ جیتا۔ مردوں کے مقابلے میں ازبکستان کے ولادیمیر سوچیکوف نے سونا اور قزاقستان کے ویلیری راخیموان نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ جبکہ سمراٹ رانا کانسے کا تمغہ حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ ایشا سنگھ، منو بھاکر اور سورچی اندر سنگھ کے مثلث نے مجموعی طور پر ۱۷۲۶ پوائنٹس اسکور کر کے ٹیم ایونٹ کا گولڈ بھی ہندوستان کی جھولی میں ڈال دیا۔ مردوں کے ۱۰ میٹر ایئر پسٹل ایونٹ میں ورلڈ چمپئن سمراٹ رانا نے ۲۲۰.۳ پوائنٹس کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔

ورلڈ کپ نہ کھیلنے کا دکھ بھولنا آسان نہیں، بنگلہ دیشی کوچ محمد صلاح الدین کا اعتراف

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیشی کرکٹ ٹیم کے سینئر اسسٹنٹ کوچ محمد صلاح الدین نے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ سے دستبرداری کے بعد کھلاڑیوں کی ذہنی حالت پر کھل کر بات کی ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ایک کھلاڑی کے لیے ورلڈ کپ جیسے بڑے ایونٹ کا حصہ نہ بن پانا ایک ایسا صدمہ ہے جسے ذہن سے جھٹکنا ناممکن حد تک مشکل ہے۔ یاد رہے کہ بنگلہ دیش نے سیکورٹی وجوہات کی بنا پر ہندوستان میں ہونے والے ورلڈ کپ میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا، جس کے بعد آئی سی سی نے ان کی جگہ اسکاٹ لینڈ کو ٹورنامنٹ میں شامل کر لیا ہے۔ شیر بنگلہ نیشنل اسٹیڈیم میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صلاح الدین نے کہا کہ ہم انسان ہیں، ہمارے اندر دکھ اور درد کے جذبات ہوتے ہیں۔ ورلڈ کپ کا موقع گنوانے کی مایوسی کو مکمل طور پر مٹانا بہت مشکل ہے، کیونکہ ہر کوئی ذہنی طور پر اتنا مضبوط نہیں ہوتا۔ کوچ نے اسٹار فاسٹ بولر مستفیض الرحمان کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ جب انہوں نے مستفیض سے ان کے جذبات پوچھے، تو ان کا جواب تھا کہ ''جو چلا گیا، سو چلا گیا۔'' صلاح الدین کے مطابق، یہ سوچ ایک پروفیشنل کھلاڑی کے لیے بہترین ہے کیونکہ جو چیز آپ کے اختیار میں نہ ہو، اس پر سوچنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ ورلڈ کپ میں شرکت نہ کرنے کے باوجود بنگلہ دیشی کرکٹ بورڈ نے اپنے ٹاپ ۵۴ کھلاڑیوں کو مصروف رکھنے کے لیے ایک خصوصی ٹی ۲۰ ٹورنامنٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ صلاح الدین کا ماننا ہے کہ اگرچہ یہ ورلڈ کپ نہیں ہے، لیکن ملک کے بہترین ۵۴ کھلاڑیوں کے درمیان مقابلہ ایک ہیلدی کمپٹیشن پیدا کرے گا۔ اس ٹورنامنٹ کے ذریعے نوجوان کھلاڑیوں کو تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے اور اپنی صلاحیتیں منوانے کا بھرپور موقع ملے گا۔ اسٹار فاسٹ بولر تسکین احمد انجری کی وجہ سے اس مقامی ٹورنامنٹ کا حصہ نہیں ہوں گے، جو ٹیم کے لیے ایک دھچکا ہے۔ کوچ صلاح الدین نے فلسفیانہ انداز میں کہا کہ مستقبل کی فکر کرنے کے بجائے موجودہ حالات میں اپنا بہترین دینا ہی ترقی کا واحد راستہ ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بنگلہ دیشی ٹیم گزشتہ سال کی اچھی کارکردگی کو برقرار رکھتے ہوئے مزید بہتر نتائج دے گی۔

کولمبو کا موسم پاکستان کا ولین بننے کو تیار: ورلڈ کپ سے اخراج کا خطرہ منڈلانے لگا

نئی دہلی (ایم این این): ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں پاکستانی کرکٹ ٹیم کے لیے اصل خطرہ میدان کے اندر حریف ٹیمیں نہیں بلکہ سری لنکا کے بادل بن گئے ہیں۔ ہندوستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کے بعد، پاکستان اب ایک ایسے نازک موڑ پر ہے جہاں کولمبو کی غیر متوقع بارش سلمان آغا کی الیون کے سیمی فائنل تک پہنچنے کے خواب کو چکنا چور کر سکتی ہے۔ اگر موسم نے ساتھ نہ دیا تو محض ایک پوائنٹ کا ضیاع بھی پاکستان کو ٹورنامنٹ سے باہر کر سکتا ہے۔ پاکستان کو گروپ مرحلے میں کل چار میچز کھیلنے ہیں، پاکستان ہندوستان سے میچ نہ کھیلنے کا پہلے ہی اعلان کر چکا ہے، جس کی وجہ سے قیمتی پوائنٹس پہلے ہی ہاتھ سے نکل چکے ہیں۔ ۷ فروری کو نیدرلینڈز سے شیڈول اس افتتاحی میچ پر بارش کے سیاہ سائے گہرے ہیں۔ 'ایکیو ویدر' کے مطابق اس روز ۶۴ فیصد بارش کا امکان ہے، جو پاکستان کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ باقی دو میچز میں سے بھی ایک میچ کے دوران بارش کی پیش گوئی ہے، جو نیٹ رن ریٹ اور پوائنٹس ٹیبل پر پاکستان کی پوزیشن کو مزید کمزور کر سکتی ہے۔ کرکٹ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہندوستان کے خلاف پوائنٹس کھونے کے بعد پاکستان کے پاس غلطی کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔ اگر بارش کی وجہ سے کوئی میچ منسوخ ہوتا ہے تو پوائنٹس کی تقسیم (ا۔ا پوائنٹ) پاکستان کو پوائنٹس ٹیبل کے نچلے حصے میں دھکیل دے گی۔ میچ مکمل نہ ہونے کی صورت میں پاکستان کو اپنا نیٹ رن ریٹ بہتر کرنے کا موقع بھی نہیں ملے گا، جو اگلے مرحلے میں رسائی کے لیے فیصلہ کن ثابت ہوتا ہے۔ کولمبو کا موسم ماضی میں بھی کئی بڑے ٹورنامنٹس کا مزہ کرکرا کر چکا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ اور ٹیم انتظامیہ کے لیے یہ صورتحال تشویشناک ہے کیونکہ ٹیم کی تمام تر تیاریوں پر پانی پھرنے کا خدشہ موجود ہے۔ آرسنل نے انگلش فٹبال لیگ کپ کے سنسنی خیز سیمی فائنل میں چیلسی کو شکست دے کر نویں مرتبہ ٹورنامنٹ کے فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔

پاکستان کے بغیر بھی دنیا چلتی رہے گی: کپل دیو

نئی دہلی (ایم این این): کرکٹ کی دنیا کے عظیم کھلاڑی اور ہندوستان کو پہلا ورلڈ کپ جتانے والے کپتان کپل دیو نے پاکستان کی جانب سے ورلڈ ٹی ۲۰ ۲۰۲۶ میں ہندوستان کے خلاف میچ نہ کھیلنے کے فیصلے پر شدید تنقید کی ہے۔ کپل دیو کا کہنا ہے کہ اگر پاکستان بائیکاٹ کی راہ پر چلتا ہے، تو طویل مدت تک دنیا انہیں یاد تک نہیں کرے گی اور کرکٹ کا کارواں ان کے بغیر ہی آگے بڑھ جائے گا۔ کپل دیو نے ایک نیوز چینل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ کھلاڑیوں کا نہیں بلکہ بورڈ اور حکومت کا ہے، جو کہ افسوسناک ہے۔ کپل کے مطابق پاکستان نے ہمیشہ کرکٹ کو بہترین ٹیلنٹ دیا ہے، لیکن ایسے فیصلوں سے نوجوان کھلاڑیوں کی ایک پوری نسل تباہ ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جب بورڈ کھلاڑیوں کو کھیلنے سے روکتا ہے تو اس سے ملک کی ساکھ کو عالمی سطح پر نقصان پہنچتا ہے۔ کپل دیو نے دو ٹوک انداز میں کہا، جذبات پر وقتی اثر ضرور پڑے گا، لیکن سچ تو یہ ہے کہ کچھ عرصے بعد کوئی انہیں مس نہیں کرے گا۔ لوگ آگے بڑھ جائیں گے۔ دوسری جانب، انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے بھی اس معاملے پر سخت رخ اختیار کر لیا ہے۔ آئی سی سی کا کہنا ہے کہ ''سلیکٹو پارٹیسپیشن'' (اپنی مرضی کے میچ کھیلنا) عالمی کھیلوں کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے۔ آئی سی سی نے واضح کیا کہ اس فیصلے سے پاکستان کے کرکٹ مستقبل پر سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں، کیونکہ پاکستان خود اس عالمی کرکٹ سسٹم کا حصہ اور اس سے فائدہ اٹھانے والا ملک ہے۔ آئی سی سی کے مطابق، ہر کوالیفائیڈ ٹیم سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ شیڈول کے مطابق تمام میچز برابر کی شرائط پر کھیلے۔ موجودہ ہندوستانی ٹیم دنیا کی سب سے خطرناک ٹیم ہے: دھونی کرکٹ کی دنیا کے سب سے کامیاب کپتانوں میں سے ایک، مہندر سنگھ دھونی نے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے آغاز سے محض چند روز قبل کرکٹ کے ایوانوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ کیپٹن کول کا ماننا ہے کہ موجودہ ہندوستانی ٹیم اس وقت ٹی ۲۰ فارمیٹ میں دنیا کی سب سے خطرناک ٹیم ہے۔

فلم ''اَسّی'' کا ٹریلر ریلیز، تاپسی پنو مضبوط انداز میں نظر آئیں

نئی دہلی (ایم این این): ہدایتکار انو بھو سنہا کی آنے والی فلم ''اَسّی'' کا ٹریلر میکرز نے جاری کر دیا ہے۔ 'تھپڑ' اور 'ملک' جیسی فلمیں بنانے والے ہدایتکار کی یہ نئی فلم ایک بار پھر زوردار وار کرنے کے لیے تیار ہے، جس کی جھلک ٹریلر میں صاف نظر آتی ہے۔ تاپسی پنو کی اداکاری سے سجی یہ کورٹ روم ڈراما روزمرہ کی پریشان کن اور نظرانداز کی جانے والی خبروں اور خواتین پر ہونے والے مظالم کی ایک حساس کہانی پیش کرتا ہے۔ ٹریلر میں تاپسی ایک ایسی وکیل کے روپ میں دکھائی دیتی ہیں جو انصاف کی تلاش میں کبھی ہار نہیں مانتیں۔ یہ فلم سماج کی ان اندھی سچائیوں پر روشنی ڈالتی ہے جنہیں اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ ۲ منٹ ۴۵ سیکنڈ کے ٹریلر کی شروعات ایک بے چین کر دینے والے نوٹ سے ہوتی ہے، جس میں تاپسی پنو کا کردار انصاف کے لیے لڑتا دکھائی دیتا ہے، جبکہ کنی کسروتی کہانی کا جذباتی مرکز بنتی ہیں۔ ٹریلر میں تیز رفتار تفتیش، کورٹ روم ٹکراؤ اور اخلاقیات پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ یہ صرف ایک قانونی لڑائی نہیں بلکہ سماج کی جوابدہی، اخلاقی اقدار اور آنے والی نسل کے مستقبل پر گہرے سوال کھڑے کرتی ہے۔ فلم میں تاپسی پنو اور کنی کسروتی کے ساتھ ریوتی، منوج پاہوا، کمود مشرا اور محمد ذیشان ایوب اہم کرداروں میں ہیں۔ نصیر الدین شاہ، سپریا پاٹھک اور سیما پاہوا بھی خصوصی کرداروں میں نظر آئیں گے۔ پروڈیوسر بھوشن کمار نے کہا کہ ''ٹی سیریز میں ہم ایسی بامعنی کہانیوں کی حمایت کرتے ہیں جو بیان کیے جانے کے قابل ہوں۔ 'اَسّی' بھی ایسی ہی ایک کہانی ہے جو روزمرہ کی سچائیوں کو سامنے لاتی ہے۔ انو بھو نے اسے بہت سچائی کے ساتھ بنایا ہے اور تاپسی نے اپنی اداکاری میں دیانتداری بھر دی ہے۔ یہ فلم سوچنے پر مجبور کرنے والی ہے۔'' ہدایتکار انو بھو سنہا نے کہا کہ ''میری فلمیں کہانی کی جڑ تک پہنچتی ہیں۔ 'اَسّی' نے مجھے بالکل وہیں چھوا جہاں اسے چھونا تھا۔ روزمرہ کی خبروں سے لی گئی یہ کہانی ان سچائیوں کو دکھاتی ہے جنہیں اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ تاپسی اس کردار کے لیے سب سے موزوں ہیں۔ بھوشن کمار جیسے پروڈیوسر کا ساتھ ملنا ہمیں صحیح سمت میں لے گیا۔'' تاپسی پنو اس فلم کے تعلق سے خاصی پرجوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''اب وقت آ گیا ہے کہ ایسی کہانیوں کو سامنے لایا جائے۔ ہم روز جرائم کی خبریں پڑھتے ہیں، مگر انہیں معمول نہیں سمجھنا چاہیے۔ یہ واقعات ہمارے آس پاس ہو رہے ہیں اور بڑھ رہے ہیں۔ کبھی کبھار یہ صرف جرم نہیں ہوتے بلکہ ہماری خاموشی اور کمزور کوششوں کی کہانیاں بھی ہوتے ہیں۔ فلم پر کام کے دوران میں بہت جذباتی ہو گئی تھی، کیونکہ یہ آپ کو سچائی سے روبرو کر دیتی ہے۔'' انو بھو سنہا کی ہدایتکاری میں بنی فلم ''اَسّی'' کو بنارس میڈیا ورکس پروڈکشن کے اشتراک سے گلشن کمار اور ٹی سیریز نے پروڈیوس کیا ہے۔ فلم کے پروڈیوسرز بھوشن کمار، کرشن کمار اور انو بھو سنہا ہیں۔ یہ فلم ۲۰ فروری کو سنیما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,